روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 12 فروری 2009ء 16 صفر 1430 ہجری 12 تبلیغ 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 34

اللہ ضرور رستہ نکالے گا

رسول اللہ ﷺ تبلیغ کرنے کیلئے طائف گئے مگر واپسی پر مکہ میں داخل ہونا اس زمانہ کے دستور کے مطابق ناممکن تھا۔ حضرت زیدؓ جو اس سفر میں آپ کے ساتھ تھے بیان کرتے ہیں کہ میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ مکہ میں کیسے داخل ہوں گے۔ تو آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ضرور کوئی رستہ نکال دے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے دین کا مددگار ہے اور اپنے نبی کو غالب کر کے رہے گا۔ چنانچہ آپ نے سرداران قریش کو پیغام بھجوائے تو مطعم بن عدی نے آپ کو پناہ دے کر مکہ میں داخل کرنے کا اعلان کیا۔

(طبقات ابن سعد جلد نمبر1 صفحہ 212 ذکر سبب خروج رسول اللّٰہ الی الطائف)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ پر توکل بھی کوئی چیز ہے۔ یہ مت سمجھو کہ تم نری پرہیزوں سے بچ سکتے ہو۔ جب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق نہ ہو اور انسان اپنے آپ کو کارآمد انسان نہ بنالے اس وقت تک اللہ تعالیٰ اس کی کچھ پروا نہیں کرتا۔ خواہ وہ ہزار بھاگتا پھرے۔ کیا وہ لوگ جو طاعون میں مبتلا ہوتے ہیں وہ پرہیز نہیں کرتے؟ میں نے سنا ہے کہ لاہور میں نواب صاحب کے قریب ہی ایک انگریز رہتا تھا وہ مبتلا ہو گیا۔ حالانکہ یہ لوگ تو بڑے پرہیز کرنے والے ہوتے ہیں۔ نرا پرہیز کچھ چیز نہیں جب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق نہ ہو۔ پس آئندہ کے لئے یاد رکھو کہ حقوق اخوت کو ہرگز نہ چھوڑو؛ ورنہ حقوق اللہ بھی نہ رہیں گے۔ خدا تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ یہ طاعون کا سلسلہ جو مرکز پنجاب ہو گیا ہے۔ کب تک جاری رہے لیکن مجھے یہی بتایا گیا ہے.......... اللہ تعالیٰ کسی حالت میں قوم میں تبدیلی نہ کرے گا جب تک لوگ دلوں کی تبدیلی نہ کریں گے۔ ان باتوں کو سن کر یوں تو ہر شخص جواب دینے کو تیار ہو جاتا ہے کہ ہم نماز پڑھتے ہیں۔ استغفار بھی کرتے ہیں۔ پھر کیوں مصائب اور ابتلاء آ جاتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی باتوں کو جو سمجھ لے وہی سعید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا منشاء کچھ اور ہوتا ہے۔ سمجھا کچھ اور جاتا ہے اور پھر اپنی عقل اور عمل کے پیمانہ سے اسے ماپا جاتا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں۔ ہر چیز جب اپنے مقررہ وزن سے کم استعمال کی جاوے تو وہ فائدہ نہیں ہوتا جو اس میں رکھا گیا ہے۔ مثلاً ایک دوائی جو تولہ کھانی چاہئے اگر تولہ کی بجائے ایک بوند استعمال کی جاوے تو اس سے کیا فائدہ ہوگا اور اگر روٹی کی بجائے کوئی ایک دانہ کھالے تو کیا وہ سیری کا باعث ہو سکے گا؟ اور پانی کے پیالے کی بجائے ایک قطرہ سیراب کر سکے گا؟ ہرگز نہیں۔ یہی حال اعمال کا ہے۔ جب تک وہ اپنے پیمانہ پر نہ ہوں وہ اوپر نہیں جاتے ہیں۔ یہ سنت اللہ ہے جس کو ہم بدل نہیں سکتے۔ پس یہ بالکل خطا ہے کہ اسی ایک امر کو پلے باندھ لو کہ طاعون والے سے پرہیز کریں تو طاعون نہ ہوگا۔ پرہیز کرو جہاں تک مناسب ہے لیکن اس پرہیز سے باہمی اخوت اور ہمدردی نہ اٹھ جاوے اور اس کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرو۔ یاد رکھو کہ مردہ کی تجہیز و تکفین میں مدد دینا اور اپنے بھائی کی ہمدردی کرنا صدقات خیرات کی طرح ہی ہے۔ یہ بھی ایک قسم کی خیرات ہے اور یہ حق حق العباد کا ہے جو فرض ہے۔ جیسے خدا تعالیٰ نے صوم وصلوٰۃ اپنے لئے فرض کیا ہے اسی طرح اس کو بھی فرض ٹھہرایا ہے کہ حقوق العباد کی حفاظت ہو۔ پس ہمارا کبھی یہ مطلب نہیں ہے کہ احتیاط کرتے کرتے اخوت ہی کو چھوڑ دیا جاوے۔ ایک شخص (۔) ہو اور پھر سلسلہ میں داخل ہو اور اس کو یوں چھوڑ دیا جاوے جیسا کتے کو، یہ بڑی غلطی ہے۔ جس زندگی میں اخوت اور ہمدردی ہی نہ ہو وہ کیا زندگی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 270)

ماہر امراض بچگان کی آمد

مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن معاذ صاحب ماہر امراض بچگان (چائیلڈ سپیشلسٹ) مورخہ 14 اور 15 فروری 2009ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریض بچوں کا معائنہ کرینگے احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ پرچی روم سے قبل از وقت رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تیسرا سالانہ کنونشن

(احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن)

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان کا تیسرا سالانہ دو روزہ کنونشن مورخہ 4-5 اپریل 2009ء کو آڈیٹوریم طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام احمدی میڈیکل و ڈینٹل ڈاکٹرز فارماسسٹ اور طلبہ سے بھرپور شرکت کی درخواست ہے۔ اس مرتبہ کنونشن کے موقع پر بعض بنیادی ورکشاپس بھی شامل کی جا رہی ہیں۔ تحقیقی مضامین بھجوانے کی آخری تاریخ 10 مارچ 2009ء مقرر کی گئی ہے۔ مزید رابطے کے لئے اپنے چیپٹرز کے عہدیداران یا جنرل سیکرٹری ایسوسی ایشن سے رابطہ کریں۔

(ڈاکٹر سلطان احمد مبشر جنرل سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ فون نمبر 2-047-6216010)

نیلامی سامان

دفتر نظامت جائیداد کے سٹور میں درج ذیل سامان جیسے ہے کی بنیاد پر بذریعہ نیلامی مورخہ 17 فروری 2009ء کو بوقت 9 بجے صبح فروخت کیا جائے گا۔ نیلامی کی رقم موقع پر نقد وصول کی جائے گی۔ خواہشمند احباب استفادہ فرمائیں۔

سامان

میز لکڑی، کرسیاں، سیلنگ فین، گیزر، ٹیلی فون سیٹ، جنریٹر پرانا، واٹر کولر، دیگر لوہے اور لکڑی کا سامان۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

19 فروری 2009ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am	چلڈرنز کلاس
3-05 am	تقریر جلسہ سالانہ
3-25 am	شمائل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
4-05 am	مخزن
5-00 am	تلاوت،خبریں
5-55 am	ہماری کائنات
6-20 am	لقاء مع العرب
7-35 am	خطبہ جمعہ
8-45 am	آسٹریلیا کی دلکشی
9-10 am	مباحثہ اردو زبان میں
10-30 am	تقریر جلسہ سالانہ
11-05 am	تلاوت، درس ملفوظات،خبریں
12-05 pm	بستان وقف نو
1-20 pm	ملاقات پروگرام
2-20 pm	دورہ حضور انور
3-15 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	پشتو سروس
5-00 pm	تلاوت،خبریں
5-15 pm	بنگلہ پروگرام
6-55 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
8-00 pm	دورہ حضور انور
8-55 pm	ملاقات پروگرام
9-55 pm	مشاعرہ ’’ایک شام‘‘
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے خبریں
11-30 pm	عربی سروس

20 فروری 2009ء

1-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-10 am	ترجمۃ القرآن
3-15 am	المائدہ
3-45 am	بستان وقف نو
5-00 am	تلاوت، درس ملفوظات،خبریں
6-05 am	المائدہ
6-30 am	لقاء مع العرب
7-40 am	دورہ حضور انور
8-35 am	ترجمۃ القرآن
9-35 am	مشاعرہ
10-45 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-05 am	تلاوت، درس حدیث،خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
12-55 pm	مباحثہ
1-50 pm	تقریر
2-35 pm	حضرت مصلح موعود کی زندگی پر ڈاکومنٹری پروگرام
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	چوہدری محمد علی صاحب کا انٹرویو
4-50 pm	تلاوت،خبریں
6-00 pm	خطبہ جمعہ براہ راست Live
7-15 pm	درس حدیث
7-25 pm	بنگلہ پروگرام
8-15 pm	انٹرویو (دوبارہ)
9-05 pm	خطبہ جمعہ
10-15 pm	سپاٹ لائیٹ
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

21 فروری 2009ء

1-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-15 am	خطبہ جمعہ
3-35 am	حضرت مصلح موعود کی زندگی پر ڈاکو منٹری پروگرام
4-00 am	مباحثہ (دوبارہ)
5-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-15 am	تلاوت، درس حدیث، جماعتی خبریں
6-35 am	ڈاکومنٹری پروگرام
7-05 am	مباحثہ
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-10 am	خطبہ جمعہ
9-25 am	حضرت مصلح موعود (دوبارہ)
9-40 am	انٹرویو
10-30 am	ڈاکومنٹری پروگرام (دوبارہ)
11-00 am	تلاوت، درس حدیث،خبریں
11-50 am	خطبہ جمعہ
12-55 pm	سیرت صحابیات
1-50 pm	خطبہ جمعہ
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	فرنچ سروس
4-25 pm	آسٹریلیا کی دلکشی
4-55 pm	تلاوت،خبریں
6-10 pm	بنگلہ پروگرام
7-10 pm	انتخاب سخن
8-10 pm	چلڈرن کلاس
9-30 pm	خطبہ جمعہ
10-30 pm	آسٹریلیا کی دلکشی
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

مکرم منیر احمد صاحب امیر ضلع لودھراں

ضلع لودھراں کے خلافت جوبلی پروگرام

مورخہ 16 مئی 2008ء کو ضلعی سطح پر خلافت جوبلی کے جلسے کا انعقاد لودھراں شہر میں کیا گیا۔ جس میں مرکز سے مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نومبائعین اور مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تشریف لائے یہ پروگرام تقریباً دس بجے شروع ہوا اور سہ پہر تین بجے اختتام پذیر ہوا۔ اس میں پورے ضلع سے انصار، خدام، اطفال، لجنہ اور ناصرات نے شمولیت کی۔ کل حاضری 292 تھی اور اس کے علاوہ نومبائعین بھی اس جلسے میں شامل ہوئے جن کی تعداد 56 تھی۔

27 مئی کو ہر جماعت میں خلافت جوبلی کے جلسے منعقد کئے گئے جس میں ہر فرد جماعت کو شامل کرنے کی بھرپور کوشش کی گئی مختلف جگہوں پر کھانے اور مٹھائی کی تقسیم کا انتظام کیا گیا اس دن بیوت الذکر اور مربی ہاؤسز پر چراغاں بھی کیا گیا۔

حضور پرنور کا 27 مئی کا خطاب سننے کے لئے ہر جماعت میں انتظام تھا۔ ہر جماعت نے حضور کا براہ راست خطاب سنا اور پیارے آقا نے اس موقعہ پر جو عہد لیا تمام احباب جماعت نے کھڑے ہو کر اس عہد کے مقدس الفاظ دہرائے۔

ضلع کے متفرق پروگرام

لودھراں شہر

مورخہ 30 مئی 2008ء کو خلافت جوبلی سیمینار مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر تحت لودھراں شہر میں منعقد ہوا۔ جس میں حاضری 57 تھی۔

دنیاپور

مورخہ 6 جون کو خلافت جوبلی کے تحت دنیا پور میں نومبائعین کا اجتماع ہوا۔ جس میں احمدی احباب کے علاوہ تقریباً 57 نومبائعین شامل ہوئے۔ کل حاضری 125 تھی۔

چاہ بی بی والا

20 جون کو صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالے سے جماعت چاہ بی بی والا میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا حاضری 102 تھی جن میں 12 نومبائعین بھی شامل ہوئے جلسے کے بعد کبڈی اور فٹ بال کے میچ بھی ہوئے جس میں خدام اور انصار نے بھی بھرپور حصہ لیا۔ آخر میں چاہ بی بی والا جماعت نے مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا۔

قطب پور

25 جون 2008ء کو مجلس خدام الاحمدیہ قطب پور نے جوبلی پروگرام تشکیل دیا جس میں حاضری 56 تھی اور اس میں چار نومبائعین بھی شامل ہوئے۔

سالانہ ضلعی سیمینار

مورخہ 3/اگست کو سالانہ ضلعی سیمینار خلافت جوبلی دنیا پور میں منعقد ہوا۔ جس میں مرکزی نمائندہ نے بھی شرکت کی۔ خلافت کی برکات، خلیفہ وقت کے ساتھ ذاتی تعلق اور خلافت کی اہمیت پر تقاریر ہوئیں اس میں حاضری تقریباً 157 تھی۔

لودھراں شہر

6/اگست کو لودھراں شہر میں سیرت النبی ﷺ کا پروگرام تشکیل دیا گیا جس میں مرکزی نمائندہ محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر دعوت الی اللہ اور مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے شرکت کی۔ اس میں لوکل جماعت کے علاوہ تقریباً 45 کے لگ بھگ مہمان دوست بھی شامل ہوئے۔

قطب پور

24/اگست 2008ء کو صد سالہ خلافت جوبلی کے سلسلے میں قطب پور میں سیرت النبی ﷺ کا جلسہ ہوا جس میں قریباً سارے ضلع سے 131 افراد شامل ہوئے اور 12 مہمان بھی موجود تھے۔

دنیاپور

6 نومبر کو دنیا پور شہر میں جلسہ سیرت النبی ﷺ ہوا۔ جس میں مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ اور مکرم ظہیر احمد بابر صاحب مرکزی نمائندے کے طور پر شامل ہوئے۔ اس جلسے میں 34 مہمان دوست شامل ہوئے۔

ضرورت سیکیورٹی گارڈ

مکرم سیف علی شاہد صاحب امیر ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں کہ فضل عمر میڈیکل سنٹر میر پور خاص میں سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت ہے۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے ایسے افراد جن کے پاس اپنا اسلحہ اور لائسنس ہو وہ مجھ سے رابطہ کریں۔ ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست گزار کی عمر 30 سے 40 سال کے درمیان ہو۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم محمد افضل متین صاحب

آنحضور ﷺ کے اوصاف حمیدہ

ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ آخری صاحب شریعت نبی اور خاتم الانبیاء ہی نہ تھے بلکہ آپؐ حاکم وقت بھی تھے آپ ایک انتہائی کامیاب جرنیل بھی تھے آپ اپنے خاندان کے سربراہ بھی تھے اور آپؐ اپنی قوم کے سردار بھی تھے۔

آپؐ کوہ وقار تھے۔ کسی ایسی حرکت کا سرزد ہونا ناممکن تھا جو دوسروں میں کراہت پیدا کردے۔ ہر ادا دل کو موہ لینے والی تھی۔ ہر انداز میں حسن ٹپکتا تھا۔ انداز بیان سحر کن تھا۔ نگاہ مبارک اٹھتی تو فضا میں حسن بکھر جاتا۔ آپؐ سخاوت میں نہایت کشادہ تھے سب انسانوں سے بڑھ کر وسیع الحوصلہ تھے۔ بات کے انتہائی سچے اور کھرے تھے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر عہد اور ذمہ داری کو نبھانے والے تھے۔ نہایت درجہ نرم طبیعت پائی تھی۔ معاشرت اور حسن سلوک میں آپؐ کی بلندی کو کوئی نہ پہنچ سکتا تھا۔ جو شخص آنحضورؐ کو اچانک دیکھتا مرغوب ہو جاتا لیکن جسے آپؐ سے تعارف اور قرب حاصل ہوتا وہ آپؐ کی محبت میں سرشار ہو جاتا اور اگر کوئی آپؐ کا وصف بیان کرنا چاہتا تو یہ کہہ لینے پر مجبور ہو جاتا کہ اس نے زندگی میں نہ پہلے آپؐ جیسا کوئی دیکھا نہ بعد میں۔

غرض ظاہری اور باطنی حسن کے اعتبار سے آپؐ جیسا کوئی اور وجود پیدا نہ ہوا آپؐ کے وجود میں، آپؐ کی ہر ادا میں، آپؐ کی حرکات وسکنات میں، آپؐ کے عظیم اخلاق میں، آپؐ کی سوچ اور فکر میں آپؐ کے سکوت میں آپؐ کی گفتگو میں حسن ہی حسن بھرا ہوا تھا مختصر لیکن فصیح و بلیغ، جامع اور معانی سے بھرپور کلام کرتے۔ فرفر کر کے نہ بولتے بلکہ سمجھانے کے انداز میں ٹھہر ٹھہر کر گفتگو فرماتے اور اکثر اپنے فقرات دہراتے۔ جب گفتگو فرما رہے ہوتے تو صحابہؓ اس طرح جامد ہو کر بیٹھتے گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں نہ تُند خُو تھے، نہ درشت گو تھے، نہ کسی کا عیب بیان کرتے نہ کسی کی تعریف میں مبالغہ کرتے۔ نہ چیخ چیخ کر بولتے، نہ ہی عادتاً نہ تکلفاً کبھی فحش کلام کرتے۔ بے ضرورت نہ بولتے اور نہ ہی بے مطلب بات کہتے۔ دائم الحزن تھے۔ لیکن ہمیشہ چہرہ پر مسکراہٹ بکھری رہتی۔ تالیف قلب فرماتے۔ عزت و تکریم اور بشاشت کے ساتھ پیش آتے۔

آپؐ کی مجالس حلم اور علم، حیا اور صبر امانت اور ذکر الٰہی کی مجالس ہوتی تھیں۔ حیا کا یہ عالم تھا کہ کسی کی نگاہ میں نگاہ ڈال کر نہ دیکھتے اور نہ ہی منہ در منہ یا نام لے کر کسی کی برائی کرتے غرض آپؐ کے وجود میں حسن نے اپنا کمال دکھایا۔

اگر کسی سے کسی وقت میں ذرا سا تعلق بھی پیدا ہوا تو اس کو ہمیشہ نبھایا کسی نے کوئی چھوٹی سی نیکی بھی آپؐ کے ساتھ کی تو ہمیشہ اس کو احسان مندی کے ساتھ قدر کی نگاہ سے دیکھا۔ جتنا جتنا کوئی آپؐ سے قریب ہوا اتنا اتنا آپؐ کی وفا سے فیض یاب ہوتا گیا۔ طائف سے واپسی پر آپؐ کو مطعم بن عدی نے پناہ دی تھی اور آپؐ اس کی پناہ میں مکہ میں داخل ہوئے تھے۔ جبیر بن مطعمؓ کہتے ہیں کہ جب جنگ بدر کے بعد کفار کے قیدی آپؐ کے پاس لائے گئے تو آپؐ نے فرمایا اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتا اور مجھ سے ان گندے لوگوں کے بارہ میں سفارش کرتا تو میں اس کی خاطر ان کو چھوڑ دیتا۔

ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہ جب نجاشی کا وفد رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آنحضرتؐ ان کے اعزاز میں ان کی مہمان نوازی کرنے کے لئے خود اپنے ہاتھ سے کام میں مصروف ہو گئے۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ! آپ تشریف رکھیں۔ ہم جو ہیں آپ کے خدام، ہم آپ کی خاطر آپ کے مہمانوں کی خدمت کریں گے۔ اس پر آپؐ نے صحابہؓ کو بڑا ہی پیارا جواب دیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ نہیں جب ہمارے دوست ان کے پاس گئے تھے تو انہوں نے ان کی بڑی عزت افزائی کی ان کی بڑی خدمت کی تھی۔ آج اتنی دیر کے بعد مجھے ان کی خدمت کا موقعہ ملا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ میں خود اپنے ہاتھ سے ان کی خدمت کروں تا کہ ان کی اس وقت کی ہمارے دوستوں کی مہمان نوازی اور ان کی عزت افزائی کا کچھ بدلہ انہیں دے سکوں۔ باوجود اس کے کہ آپؐ عظیم الشان نبی تھے مگر آپؐ کی عاجزی کا اندازہ کسی قدر آپ کی اس دعا سے ہوتا ہے جو آپؐ نے بدر کے میدان میں کی تھی۔ آپؐ خدا کے حضور گڑ گڑاتے اور روتے ہیں اور اس قدر گڑ گڑاتے اور روتے ہیں کہ آپؐ کی چادر کپکپی کی وجہ سے کندھے سے بار بار اتر جاتی ہے اپنے مولیٰ سے عرض کرتے ہیں اے اللہ! تو جانتا ہے کہ یہ میری تڑپ اور میری بیقراری اس لئے نہیں کہ میں اپنی جان کو یا اپنے ساتھیوں کی جانوں کی کوئی قیمت دیتا ہوں، میں تو صرف تیرے نام کی عظمت چاہتا ہوں اور اگر تیرے نام کی عظمت میری موت سے وابستہ ہے تو تو جانتا ہے کہ میں تیرے لئے سب سے پہلے جان دوں گا۔ میں تو تجھ سے صرف یہ عرض کرتا ہوں کہ اگر آج ہم زندہ رکھے جائیں گے اور تیری جناب سے تیرے وعدوں کے مطابق ان مشرکوں پر غالب آ جائیں گے تو تیرا نام بلند ہوگا۔ لیکن آج اگر ہم لوگ مارے گئے تو پھر یہ مشرک تمام عمر تیرے بندوں کو یہ طعنہ دیتے رہیں گے کہ ھبل کے بندوں نے ان کو جو اپنے آپ کو اللہ کے بندے کہتے تھے بدر کے میدان میں ہلاک کر دیا تھا اور یہ تیرے نام کے مقابل پر اپنے جھوٹے خداؤں کے ناموں کو بلند کرنے میں اور دلیر ہو جائیں گے۔ میرے مولیٰ! میں جانتا ہوں کہ تو بے نیاز ہے۔ میرے مولیٰ یہ تیری شان ہے لیکن میں اپنے اس دل کو کہاں لے جاؤں میں کیا کروں مجھ سے یہ برداشت نہیں ہوتا کہ مشرک یہ موقع پائیں کہ تیرے نام کے مقابل پر اپنے بتوں کے نام بلند کر سکیں۔ پس میں تجھ کو تیرے نام کی عظمت کا واسطہ دیتا ہوں کہ تو اپنے وعدوں کو یاد کر اور آج اس میدان میں اپنے نام کو بلند کر دے اور پھر دنیا نے دیکھا کہ کس طرح وہ تین سو تیرا افراد کا کمزور گروہ ایک ہزار افراد پر مشتمل طاقتور گروہ پر غالب آیا۔

وہ جو خدا کو سب سے زیادہ پیارا تھا اور فخر الاولین اور آخرین تھا جو سید المرسلین تھا وہ جس کے لئے زمین و آسمان بنائے گئے، وہ جو دنیا میں جب جلوہ گر ہوا تو اپنے حسن واحسان کے نور سے زمین و آسمان کو روشن کر گیا اور جب اس جہان سے رخصت ہوا تو قیامت تک کے لئے اداسیوں کے اندھیرے بھر گیا، وہ جس کے اشارہ پر قوموں کی تقدیریں بدل گئیں۔ ہاں وہ جو کروڑہا انسانوں کے دل و دماغ پر حکومت کرتا ہے وہ جس کی ایک آواز پر عشاق نے اپنے خون بہا دیئے وہ جس کے نام سے قیصر و کسریٰ لرزتے تھے۔ ہاں وہی جس کو اللہ کے بعد حقیقی بادشاہت حاصل تھی اس نے اپنی تمام عمر عاجزی، انکساری اور مسکینی میں گزار دی۔ آپؐ ہمیشہ مسکرا کر لوگوں سے ملتے۔ کوئی چھوٹا ہو یا بڑا ہمیشہ آپؐ ہی اس سے سلام میں پہل کرتے۔ جب کوئی صحابی آپؐ کو بلاتا تو ہمیشہ فرماتے لبیک میں حاضر ہوں۔ اگر کوئی مصافحہ کرتا تو جب تک وہ خود آپؐ کا ہاتھ نہ چھوڑ دے آپؐ ہاتھ نہ چھڑاتے اگر کوئی شخص کسی کام یا کسی بات کے لئے آپؐ کو روکتا تو اس وقت تک جب تک وہ خود بات ختم نہ کرے آپؐ اس کے پاس کھڑے رہتے۔ اگر کوئی مسکین، غریب شخص بھی بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کو جاتے۔ جنازوں کے ساتھ جاتے۔ غرباء کے ساتھ بیٹھنے میں کوئی عار محسوس نہ کرتے اور اپنے صحابہؓ کے ساتھ گھل مل کر بے تکلفی کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے۔ کسی مجلس میں تشریف لاتے تو جہاں جگہ مل جاتی وہاں ہی بیٹھ جاتے اور کبھی یہ کوشش نہ کرتے کہ لوگوں کے سروں پر سے پھلانگتے ہوئے آگے جا کر بیٹھیں۔ اگر کوئی غلام بھی دعوت پر بلاتا تو بڑی بشاشت سے اس کی دعوت قبول فرماتے۔ گھر والوں کے ساتھ کام کاج میں ہاتھ بٹاتے۔ گھر میں جھاڑو دے لیتے۔ گھر کے لئے بازار سے سودا سلف لے آتے۔ کپڑے کو پیوند کی ضرورت ہوتی تو خود بھی لگا لیتے۔ اپنی جوتی خود گانٹھتے۔ اپنے جانور کو خود چارہ دیتے بکری کا دودھ دوہتے۔ غرض اپنے ہاتھ سے اپنے کام کرتے۔ گھر کے خادموں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانے میں کوئی عار نہ سمجھتے۔ اگر گھر کی خادمہ کو ضرورت پڑتی تو آٹا گوندھنے میں بھی اس کی مدد کر دیتے اور ہمیشہ یہ دعا کرتے کہ اللہ! مجھے مسکینی کی حالت میں زندہ رکھنا اور مسکینی کی حالت میں وفات دینا۔ مکہ میں آپؐ ایک گلی سے باہر نکل رہے تھے کہ دیکھا سامنے سے ایک بوڑھی عورت سامان کا گٹھڑ اٹھائے چلی آتی ہے آپؐ اسے فرماتے ہیں کہ مجھے دو میں تمہارا سامان تمہارے ساتھ چھوڑ آؤں آپؐ اس کا سامان اپنے سر پر اٹھا لیتے ہیں وہ عورت آپؐ کو پہچانتی نہیں۔ وہ آپؐ کو دعائیں دیتی ہے۔ لیکن تمام راستے میں محمد ﷺ کو برا بھلا کہتی رہتی ہے اور نہیں جانتی کہ وہ کس کو کیا کہہ رہی ہے آپؐ خاموشی سے اس کا سامان اٹھائے اس کے ساتھ چلے جاتے ہیں اور اس کو اس کے گھر تک پہنچاتے ہیں۔ پھر آپؐ اس سے رخصت لیتے ہیں تو وہ کہتی ہے کہ بتاؤ تو سہی تم۔ ہو کون۔ تو آپؐ فرماتے ہیں میں وہی محمد تو ہوں جس کو تم تمام راستہ برا بھلا کہتی رہی ہو۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک اجنبی شخص رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ کے چہرہ پر نگاہ پڑی اور آپؐ کا ایسا رعب اس پر طاری ہوا کہ خوف سے کانپنے لگا۔ آپؐ نے اس کی یہ حالت دیکھی تو فرمایا بس بس ذرا حوصلہ سے کام لو۔ کیوں اتنے خوف زدہ ہو رہے ہو۔ میں کوئی بادشاہ تو نہیں میں تم جیسی ایک قریشی عورت کا بیٹا ہوں جو سوکھا گوشت کھایا کرتی تھی اسی طرح حضرت انس فرماتے ہیں کہ اگر مدینہ کی لونڈیوں میں سے بھی کوئی لونڈی رسول اللہؐ کے پاس اپنی کسی ضرورت کے لئے آتی تو وہ اس بات میں کوئی تذبذب محسوس نہ کرتی تھی کہ رسول اللہؐ کا ہاتھ پکڑ کر جہاں چاہے لے جائے اور اس وقت تک رسول اللہؐ کو اپنے ساتھ روکے رکھے جب تک اس کا کام نہ ہو جائے۔ صحابہؓ کے ساتھ پیار وشفقت کے انداز بھی عجیب تھے۔ حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے اونٹ خریدتے ہیں اور اس کی قیمت سے زیادہ ان کو دیتے ہیں اور پھر تحفہ کے طور پر انہیں وہ اونٹ بھجوا دیتے ہیں کیونکہ احساس ہے کہ حضرت جابر نے نئی نئی شادی کی ہے غیرت کی وجہ سے باوجود ضرورت کے نہیں مانگتے۔

ایک بدو بھی رحمت کا عجیب نظارہ دیکھتا ہے۔ مسجد میں آتا ہے وہاں بیٹھ کر پیشاب کرنے لگتا ہے۔ صحابہ اس کو روکنا چاہتے ہیں لیکن رسول اللہؐ صحابہ کو منع کر دیتے ہیں۔ ایک حبشی عورت جو مسجد نبوی کی صفائی کیا کرتی تھی اسے چند دن نہیں دیکھتے تو پوچھتے ہیں کہ وہ کہاں ہے؟ صحابہؓ عرض کرتے ہیں کہ رات فوت ہو گئی تھی اور رسول اللہؐ کو اطلاع دیئے بغیر دفنا دی گئی۔ تب اس کے مزار پر جاتے ہیں اور وہاں اس کی نماز جنازہ پڑھتے ہیں۔ ایک رئیس خاندان کا نوجوان مصعب بن عمیر مسلمان ہو کر اپنی تمام جائیداد کھو بیٹھتا ہے۔ اس کو جب صرف ایک پھٹی ہوئی پیوند شدہ چادر میں ملبوس دیکھتے ہیں تو آپؐ بے اختیار رو پڑتے ہیں۔ زاہر نامی دیہاتی جو پست قد اور بدشکل انسان ہے اسے ایسا پیار کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ پیچھے سے جا کر اس سے لپٹ جاتے ہیں وہ بھی جب دیکھتے ہیں کہ ان کے

اس طرح ناز اٹھائے جا رہے ہیں تو اپنی پیٹھ رسول اللہؐ سے رگڑنے لگتے ہیں اور آپؐ کے صاف کپڑے زاہر کے گندے کپڑوں سے خراب ہو جاتے ہیں رسول اللہ ﷺ پھر یہ آواز دیتے ہیں کہ کوئی ہے جو مجھ سے یہ غلام خریدے تو زاہر عرض کرتے ہیں کہ یا رسول میں تو گھاٹے کا سودا ہوں۔ فرماتے ہیں کہ نہیں! خدا کے حضور میں تمہاری بہت قیمت ہے۔

جب تک اس جہان میں رہے اخلاق فاضلہ کو ان کی عظمتیں بخشتے رہے اور ایسے عظیم اخلاق دکھائے۔ ایسی صفات حسنہ آپؐ کے وجود میں ظاہر ہوئیں کہ انسانیت کو عروج پر پہنچایا اس طرح عقلیں دنگ رہ گئیں اور دوست و دشمن ورطہ حیرت میں پڑ گئے اور جو جان کے دشمن تھے جاں نثار بن گئے ایسے جاں نثار کہ جن کو آپؐ کی عظمتوں نے عاشق زار بنا دیا ایسا عاشق زار کہ جب محبوبؐ نے وضو کیا تو کوئی پانی کا قطرہ جو جسم مبارک کو چھو کر گزرا زمین پر نہ گر پایا اور عاشقوں نے ہوا ہی میں اسے اچک لیا اور جب اس دنیا سے گزر گئے تو عاشقوں کی کمریں ٹوٹ گئیں اور عمرؓ جیسا جری انسان بھی اپنے حواس کھو بیٹھا اور جب اس کو یقین دلایا گیا کہ تیرا محبوب واقعی اس جہان سے رخصت ہو گیا تو فرط غم سے بے ہوش ہو کر گر گیا۔ بلالؓ نے اذان دینی چھوڑ دی اور حسانؓ دیوانہ وار گلیوں میں یہ شعر گاتا رہا

تو میری آنکھ کی پتلی تھا جن سے میں باوجود نابینا ہونے کے دیکھتا تھا۔ تو تھا تو سارا جہان اور یہ ساری کائنات میرے تھے۔ تو چلا گیا تو میں واقعی اندھا ہو گیا۔ ڈر تھا تو صرف تیری وفات کا اب جو چاہے مرے یا زندہ رہے مجھے کیا۔

ایسے وجود تھے کہ آپؐ کے کمالات، آپؐ کی عظمتوں کا فیض آج بھی جاری ہے ایسے وجود تھے کہ حجاب میں رہ کر بھی بازار عشق گرم رکھا۔ بڑے بڑے عشاق پیدا کئے اور ایک وہ بھی جو سب عاشقوں سے بڑھ کر عاشق تھا جس کے پور پور سے آپؐ کی محبت ٹپکتی تھی اور وہ کبھی جو الفاظ کا روپ دھارتی تو کچھ مستانے یہ آواز بھی سنتے کہ

سردارم فدائے خاک احمدؐ
دلم ہر وقت قربان محمدؐ

ایسا عاشق جو اس غم سے ہلاک ہو گیا تھا کہ آج دنیا کیوں اندھی ہو گئی اور یہ کیسے ہو گیا کہ وہ جو عرش پر سب سے زیادہ قابل تعریف تھا وہ دنیا کی گالیوں کا نشانہ بن گیا اور وہ اس غم میں ایسا تڑپا، ایسا بے قرار ہوا، ایسا دکھ میں پڑا کہ اس کی دعاؤں نے خدائے واحد کے عرش کو ہلا دیا اور اس نے اپنا سب کچھ عزت محمدی کے لئے قربان کر دیا اور بار بار یہ آواز دنیا کے آفاق تک پہنچی کہ:۔

”اگر یہ لوگ ہمارے بچوں کو ہمارے آنکھوں کے سامنے قتل کرتے اور ہمارے جانی اور دلی عزیزوں کو............ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے اور ہمیں بڑی ذلت سے جان سے مارتے اور ہمارے تمام اموال پر قبضہ کر لیتے واللہ ثم واللہ ہمیں رنج نہ ہوتا اور اس قدر کبھی دل نہ دکھتا جو ان گالیوں اور اس توہین سے جو ہمارے رسول کریم ﷺ کی گئی دکھا۔“

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 52)

پھر فرماتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ اس قدر خدا میں گم ہو گئے تھے کہ آپؐ کی زندگی کے تمام انفاس اور آپؐ کی موت محض خدا تعالیٰ کے لئے ہو گئی تھی اور آپؐ کی روح خدا کے آستانہ پر ایسے اخلاص سے گری تھی کہ اس میں غیر کی ایک ذرہ آمیزش نہ رہی تھی۔

آپؐ ہر وقت خدا کی یاد میں بے کل اور بے قرار رہتے خدا کی رضا کے حصول کے لئے ہمیشہ فکر مند رہتے۔ تہجد میں اتنا لمبا قیام فرماتے کہ کھڑے کھڑے آپؐ کے پاؤں پر ورم ہو جاتا قرآن کریم کی تلاوت فرماتے رحمت کی آیتیں آتیں تو رک کر خدا کی رحمت طلب کرتے۔ عذاب کی آیات آتیں تو بھی رک جاتے اور خدا سے اس کے عذاب کی پناہ مانگتے۔ اکثر بے قرار ہو کر یہ دعا کرتے۔ اے میرے مولیٰ! میری پیشانی ہی نہیں میری روح اور میرا دل بھی تیرے حضور سجدہ ریز ہیں۔

ماخوذ

تحریر: خالد حسن .... ترجمہ: مبشر احمد محمود

بے ہنگم اردو صحافت

دنیا بھر میں اخبارات اپنے صفحہ اول پر چھ سے آٹھ تک خبریں شائع کرتے ہیں۔ ان میں سے بھی کم از کم آدھی تو اسی صفحہ پر مکمل کر دی جاتی ہیں اور باقی کو ان کی اہمیت کے اعتبار سے اسی صفحہ کے اندرون یا پُشت پر بقیہ کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔ یہ طریق کار بہت مناسب اور معقول ہے اور پاکستانی پریس بھی کسی زمانہ میں اسی آزمودہ فارمولہ پر عمل کیا کرتا تھا۔ انگریزی زبان کے اخبارات تو ابھی تک اسی طریق پر عمل پیرا ہیں مگر اردو اخبارات تو یوں لگتا ہے گویا ایک وحشت کا شکار ہیں۔

آپ کسی اردو اخبار کا صفحہ اول اٹھا کر دیکھئے۔ آپ کو بے ہنگم خاردار جھاڑیوں سے لبریز کسی جنگل کا سا منظر دکھائی دے گا۔ ایک عام اوسط درجہ کے اردو اخبار کے صفحہ اول پر تیس سے پینتیس تک خبریں شائع کی جاتی ہیں بلکہ کوشش یہ کی جاتی ہے کہ اس روز کی تمام ہی خبریں صفحہ اول پر ٹھونس دی جائیں۔ چاہے وہ قابل اشاعت ہوں یا نہ ہوں۔ نتیجتاً صفحہ اول کسی ایسی آبادی کا منظر پیش کر رہا ہوتا ہے جسے ابھی ابھی کسی شدید طوفان نے روند ڈالا ہو اور ہر طرف خبریں نہیں بلکہ خبروں کا ملبہ بکھرا پڑا ہو۔ کسی بھی خبر کا ابتدائی حصہ پڑھ لینے کے بعد اگر آپ اس کا آخری حصہ بھی پڑھنا چاہیں تو آپ کو اخبار کے اندرونی صفحات پر اس خبر کے بقیہ کا سیریل نمبر تلاش کرنا پڑے گا کیونکہ بقیہ جات خبر سے اس قدر زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں کہ انہیں باقاعدہ نمبر شماری کے ساتھ شائع کیا جاتا ہے۔ اس طرح کسی خبر کی آخری چند سطریں پڑھنے کے لئے آپ کو گویا ایک مہم سر کرنا پڑے گی۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ کچھ عرصہ کے دوران ہزاروں ایسی خبریں ہوں گی جن کا بقیہ مجھے نہیں مل سکا اور ہزاروں ایسی ہوں گی جن کا بقیہ تو مجھے نظر آ گیا مگر خبر کی ابتدا کیا تھی کچھ پتہ نہ چلا۔ یہ صورتحال سعادت حسن منٹو کے افسانے ”بادشاہت کا خاتمہ“ سے بہت مشابہ ہے جس میں کہانی کا ہیرو ایک ہی ناول کو بار بار پڑھتا ہے مگر اسے کبھی یہ پتہ نہیں چلتا کہ ناول کے کردار بالآخر کس انجام سے دوچار ہوئے کیونکہ ناول کے آخری کچھ صفحات ہی غائب ہوتے ہیں۔

اردو اخبارات کی اس نوع کی ہیئت کا نتیجہ یہ ہے کہ اب قارئین کی اکثریت صرف سرخیاں پڑھنے پر ہی اکتفا کرتی ہے۔ قبل ازیں سرخیوں کی بھی زیادہ سے زیادہ ایک ذیلی سطر ہوا کرتی تھی مگر اب تو ہر بڑی خبر کے ساتھ پانچ، چھ ذیلی سرخیاں بھی ہوتی ہیں جو پوری خبر کا جامع خلاصہ اپنے اندر سموئے ہوئے ہوتی ہیں۔ یوں اردو اخبارات اپنے قارئین کے ساتھ یہ زیادتی کر رہے ہیں کہ ان کی اکثریت اسی خلاصہ پر مطمئن ہو کر مذکورہ واقعہ کی مزید تفصیلات جاننے میں دلچسپی ہی نہیں لیتی اور مکمل معلومات سے محروم رہ جاتی ہے۔ محض سرخیوں پر نظر ڈال لینا یا پوری خبر پڑھنا، دونوں بالکل مختلف باتیں ہیں۔ اہم حقائق و واقعات کے متعلق ہم پاکستانیوں کے سرسری رویہ اور مبہم معلومات کی ذمہ داری کسی حد تک اردو پریس کے مذکورہ طرز عمل پر بھی ڈالی جا سکتی ہے۔ ہمارے ذوق اور عادات کو اس طرح بگاڑ دیا گیا ہے کہ یہ اب ناقابل علاج ہیں۔

اب آیئے اردو اخبارات میں چھپنے والے ان کالموں پر ایک نظر ڈالیں جو اخبارات نے خود اپنے اوپر مسلط کر رکھے ہیں اور جن کی تعداد بڑھتی ہی چلی جا رہی ہے۔ ان کالموں میں اکثر حکومت وقت کو ایسی نصائح کی جاتی ہیں جنہیں حکم یا وارننگ کہنا زیادہ بہتر ہوگا۔ ان کے موضوعات اکثر و بیشتر اس قدر ذاتی ہوتے ہیں کہ جن میں خود کالم نویس یا اس کے اہل خانہ کے علاوہ کسی دوسرے کو ذرا بھر دلچسپی نہیں ہو سکتی۔ ہمیں بتایا جاتا ہے کہ کالم نویس نے گزشتہ رات کیا کھایا تھا، گزشتہ روز اسے لنچ کس نے کروایا تھا، اس کے تھرڈ کزن کا کیا نام ہے، اسے کس کس نے خطوط لکھے ہیں، اس کے بہترین دوست کون ہیں اور پوری دنیا کے لئے ان کے بارہ میں جاننا کیوں ضروری ہے۔ جس دن کالم نویس کے پاس لکھنے کو کچھ نہ ہو اس روز وہ اپنے محبوب قارئین کے خطوط شائع کر دیتا ہے۔ بعض دفعہ تو کالم کی بجائے اپنی وہ تقریر ہی شائع کر دی جاتی ہے جو کالم نویس نے کسی موقع پر کسی جگہ کی ہوتی ہے۔ ایک بار تو ایک کالم نویس پورے تین دن تک اپنے ایک طویل انٹرویو ہی کو شائع کرتا رہا جو اس نے کہیں دیا تھا۔

غالب تو اس بات پر حیران تھا کہ ؏

ہے کہاں تمنا کا دوسرا قدم یا رب

ہم اس بات پر حیران ہیں کہ ہمارے ان اردو کالم نویسوں کی جھوٹی انا اور خود پسندی کا اگلا قدم کہاں ہوگا!

کچھ عرصہ قبل ایک صوبہ کے سربراہ کی طرف سے کچھ کالم نویسوں کو ایک تفریحی دورہ کرائے جانے کے صلہ میں ایک ہی اخبار کے ایک ہی شمارہ میں اور ایک ہی صفحہ پر متعدد کالم نویسوں کے اپنے میزبان کی بھرپور تعریف و تحسین پر مشتمل کالم شائع ہوئے۔ مدح و ستائش کا انداز ایسا تھا کہ خود ان کے ممدوح کو بھی اس سے شدید پریشانی ہوئی ہوگی۔ کیا ان حضرات کو اس بات کی ذرا بھی پرواہ نہیں کہ ان کے قارئین ان سے کچھ نہ کچھ ذمہ دارانہ رویہ کی اور تھوڑے بہت شخصی اور پیشہ وارانہ وقار کی توقع رکھتے ہیں۔ ان ستائشی کالموں کے صرف دو اقتباسات ملاحظہ فرمائیں:۔

”باکمال لوگ خال خال ہی ہوا کرتے ہیں۔ مگر وہ یقیناً ایک باکمال شخص ہے۔ جس خدا کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں اس کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس طرح پرندہ شکاری سے بھاگتا ہے اسی طرح میں حکمرانوں کے قرب سے بھاگتا ہوں۔ مگر اس شخص سے نہیں۔ اس سے تو ملنے اور اسے جاننے کی میں شدید خواہش رکھتا ہوں اور اب جبکہ میں اس کے قریب ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ وہ بھی میری قربت کا خواہش مند ہے۔ اے کاش ایک دن ایسا آئے کہ اس کی طرح کے لوگ اکٹھے ہوں اور اللہ کے فضل سے اس قوم کی تقدیر بدل ڈالیں جس نے اپنے بہت سے مصائب کو بڑے صبر کے ساتھ برداشت کیا ہے۔ اے کاش اے کاش“۔

ایک اور صاحب لکھتے ہیں:۔

”میں نے اپنے دوستوں سے سنا تھا کہ وہ ایک صاحب فکر سادہ اور دلکش شخصیت ہے۔ وہ حالات کو بدل دینا چاہتا ہے۔ وہ اقربا پروری سے نفرت کرتا ہے۔ اس نے اپنے دوستوں اور عزیزوں کے لئے ملازمتوں کے دروازے بند کر دیئے ہیں۔ مگر جب میں اس سے ملا تو میں نے اسے اس کی شہرت سے بھی زیادہ بڑا انسان پایا۔ ایک ایسا انسان جس کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔ جس کی آنکھیں مادرانہ شفقت سے چمکتی ہیں اور جو سگریٹ پر سگریٹ پھونکتا چلا جاتا ہے“۔ (ایسی بلندی ایسی پستی)

شاید مجھے اردو اخبارات پڑھنا چھوڑ دینا چاہئے۔

(بشکریہ روزنامہ ”دی نیوز“)

پیارے ابوجان محترم یعقوب احمد صاحب آف محمود آباد سٹیٹ سندھ

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب

خاکسار نے اپنی زندگی کی ستائیس بہاریں اس مہربان و مشفق وجود کی دعاؤں کے حصار میں گزاریں جو میرے لئے تربیت کا بہترین ادارہ تھا، پیار بانٹنے والی شخصیت، ہر ایک کے کام آنے والی، نیک خوش مزاج، خادم دین شخصیت، میرے پیارے ابوجان مکرم یعقوب احمد صاحب ہم سب بہن بھائیوں کو اللہ کے حوالے کر کے مورخہ 29/اگست 2007ء کو رحلت فرما گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

جب سے ہوش سنبھالا ایک بات تجربہ میں آئی نماز نہ پڑھنے پر ابوجان نے سرزنش کی اور ڈانٹا یہ بات ذہن میں ابھی تک بیٹھی ہوئی ہے، دین کے معاملے میں ابوجان کی غیرت دیدنی ہوتی تھی۔ کوئی گالی نکالے، اختلافی مسائل کی کوئی بات ہو یا کوئی ابوجان کے سامنے جھوٹ بولے تو آپ نبی کریم ﷺ کی اس حدیث پر شدت سے عمل کرتے کہ اگر تم کوئی برائی دیکھو تو ہاتھ یا زبان سے یا دل میں برا منا کر اس کو روکنے کی کوشش کرو۔

امی جان بتاتی ہیں کہ ایسی بات پر تمہارے ابوجان کا چہرہ متغیّر ہو جاتا۔ دینی تعلیمات کی روشنی میں متعلقہ فرد کو منع کرتے، حق گوئی آپ کا شیوہ رہا۔ آپ کے بھائی مکرم سعید احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ:

بھائی یعقوب احمد بہن بھائیوں کے ہمدرد اور جھوٹ سے نفرت کرتے تھے۔ نیک، نمازی اور دیانتدار تھے، زبان کے پکے اور سچ سے محبت کرنے والے تھے۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا اور اس کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔ مکرم لطیف احمد صاحب جٹ بیان کرتے ہیں کہ آپ انتہائی ایماندار اور جھوٹ سے نفرت کرنے والے تھے ساری زندگی میں نے ان کے منہ سے گالی نہیں سنی۔

میرے پیارے ابوجان نے عملی زندگی میں جب قدم رکھا تو سب سے پہلے احمدیہ تعلیم الاسلام پرائمری سکول محمود آباد سٹیٹ میں بطور ٹیچر پڑھاتے رہے پھر ایک لمبے عرصہ تک سٹیٹ کی زمینوں پر بطور منشی کام کرتے رہے۔ ہندو مزارعوں کی اکثریت آپ کی شرافت اور محبت کی قائل تھی اور تا وفات جب بھی کوئی کوہلی یا بھیل (ہندوؤں کی ذات) ابوجان کی بیماری کا سنتا تو نہایت عقیدت سے کہتا کہ ایک دفعہ مجھے منشی صاحب سے مل لینے دو۔ زمینوں پر جاتے تو گندم ڈالنے والی بوری ہمیشہ ہمراہ رکھتے تھے میں چشم دید گواہ ہوں کہ جہاں نماز کا وقت ہوتا صاف جگہ پر بوری بچھا کر نماز پڑھ لیتے تھے اور اس بات کا ہمیشہ التزام کرتے۔

ایک لمبا عرصہ آپ جماعت احمدیہ محمود آباد سٹیٹ سندھ کے سیکرٹری مال، امام الصلوٰۃ اور ہر سال جماعت کی شوریٰ کے نمائندے منتخب ہوتے رہے۔ نہایت اخلاص اور خدمت دین کے جذبہ سے جماعتی اموال کی حفاظت کرتے اور ایک ایک پیسہ کا حساب رکھتے۔ آپ کی آواز سریلی اور خوبصورت تھی۔ نماز پڑھاتے تو بہت لطف آتا۔ ہر جلسہ سیرت النبیؐ پر آپ کی نظم لازمی ہوتی۔

علیک الصلوٰۃ علیک السلام

جبکہ اجلاسات میں تلاوت قرآن بھی آپ ہی کرتے تھے۔ آپ روزانہ باقاعدگی سے نماز فجر اور نماز عصر کے بعد اونچی آواز میں لمبی تلاوت کرتے تھے اور ترجمہ بھی ساتھ پڑھتے۔ مربی اطفال رہے اور وفات کے وقت انصاراللہ محمود آباد فارم کی عاملہ کے منتظم تعلیم و تربیت تھے۔ پیارے ابوجان نماز تہجد کے پابند اور دعا گو تھے ہمیشہ خدا سے مانگا کرتے تھے۔ شکر اور قناعت آپ کی زندگی کا خاصہ رہا۔ صد سالہ جشن تشکر کے موقع پر آپ نے سات سو روپے کی ادائیگی کا وعدہ کیا۔ اس کے علاوہ چندہ کی ادائیگی میں بفضل اللہ تعالیٰ باقاعدہ تھے۔ صدقہ و خیرات حسب استطاعت کرتے رہتے۔ آپ نے اپنے بیٹوں کو بھی ہمیشہ یہ بات سمجھائی کہ دیکھو بیٹا حرام کی کمائی کا سوچنا بھی نہ، اگر تمہیں زمین پر گرا ہوا ایک روپیہ بھی ملے تو کوشش کر کے اگر معلوم ہو جائے متعلقہ مالک تک پہنچانا نہیں تو خدا کی راہ میں دے دینا اور ہمیشہ چندوں اور نمازوں کی ادائیگی میں باقاعدہ بننا۔

پیارے ابوجان کو خلافت سے عشق تھا جب بھی مختلف اوقات میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے سٹیٹس کا دورہ کیا اور محمود آباد سٹیٹ بھی رونق افروز ہوئے۔ تو ابوجان پہرے دیتے رہے۔ حضرت صاحب کو خط لکھتے اور تفصیلی دعا کے لئے عرض کرتے، خطبہ جمعہ اور ایم ٹی اے پر مختلف پروگرامز کو نہایت دلچسپی اور باقاعدگی سے نہ صرف سنتے بلکہ اس کے بعد گھر میں باقی افراد اور اپنے ملنے والے دوست و غیر از جماعت احباب کے سامنے بیان کرتے۔

پیارے ابوجان بلا مبالغہ نہایت پُرجوش اور دعا گو داعی الی اللہ رہے اپنی دلیل کو مخالف کے سامنے قرآن مجید کی آیات، حوالوں اور احادیث نبویؐ اور بزرگان کے اقوال سے بیان کرتے۔ حکمت اور اقوال احسن ہمیشہ سامنے رکھتے۔ مخالف کے جذبات و احساسات کو بالکل ٹھیس نہ پہنچاتے۔ آپ بے حد مہمان نواز، ہنس مکھ اور بشاشت قلبی سے ملنے والے وجود تھے۔ کبھی اپنی ذات سے کسی کو دکھ پہنچانے کا سوچا بھی نہیں بلکہ ہم سب بہن بھائیوں کو بھی حضرت مسیح موعود کے اس قیمتی ارشاد پر عمل کرنے کی بھرپور نصیحت کرتے کہ ''سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو''۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی سارے گاؤں کے احمدی و غیر احمدی و ہندو احباب سے کبھی ناراضگی یا لڑائی نہیں ہوئی بلکہ لوگ آپ کو اپنے جھگڑوں میں ثالث مقرر کرتے۔

ابوجان کو کتب حضرت مسیح موعود، الفضل و جماعتی رسائل اور دیگر ملکی اخبارات کے مطالعہ کا بے حد شوق تھا۔ روزانہ آنے والے الفضل کا مکمل مطالعہ کرتے اور حاصل مطالعہ دوسروں سے شیئر کرتے اور اگر کسی دن ڈاک کی بے قاعدگی کی وجہ سے الفضل بروقت نہ ملتا تو بار بار مجھ سے یا بھائیوں سے پوچھتے۔ دیگر ملکی اخبارات اور ٹی وی و ریڈیو سے خبریں باقاعدہ پڑھتے اور سنتے اور ان پڑھ و غیر احمدی احباب کو ملکی حالات سے آگاہ رکھتے۔

ابوجان بے لوث خادم دین، دعا گو، تہجد گزار، پُرجوش داعی الی اللہ اور فدائی احمدی تھے۔ آپ انتہائی خوش قسمت تھے کہ آپ کے والد حضرت میاں جان محمد صاحب، دادا حضرت میاں غلام محمد صاحب، نانا حضرت مولوی رحمت علی صاحب آف پھیرو چچی اور تایا حضرت میاں محمد ابراہیم صاحب رفقاء حضرت مسیح موعود میں شمار ہوتے ہیں۔ والد صاحب کی انتہائی دعاؤں اور شفقتوں کی تربیت نے بچپن سے ہی آپ کی شخصیت اور کردار میں پختگی اور وقار پیدا کیا۔ آپ کے والد محترم کی آپ سے محبت کا اندازہ اس بات بھی لگایا جاسکتا ہے کہ تا وفات (مورخہ 6 ستمبر 1996ء بعمر ایک صد سات سال) آپ کے ہمراہ رہے اور حضرت مسیح موعود کے ساتھ بیتے ہوئے خوبصورت لمحات اور ان سے حاصل کردہ برکات و فیوض اس گھر کو بخشتے رہے۔

ابوجان ایک لمبا عرصہ مقامی جماعت محمود آباد سٹیٹ میں مختلف عہدوں پر خدمت دین کی توفیق پاتے رہے۔ انتہائی محنت اور خلوص کے ساتھ شعبہ مال سنبھالا اور چندے کی وصولی اور بروقت مرکز کو ارسال کرنے میں بہتری پیدا کی۔ جماعتی اموال کی حفاظت اپنی جان سے بڑھ کر کرتے اور پیسے پیسے کا حساب روزنامچہ اور کھاتہ میں درج کرتے۔ امام الصلوٰۃ ہونے کی صورت میں قراءت بالجہر والی نمازوں میں ایسے سوز اور دلکش انداز میں تلاوت کرتے کہ نماز پڑھنے کا لطف دوبالا ہو جاتا۔ آپ تصنع سے پاک اور دل کی گہرائی سے سمجھ کر قرآن کریم پڑھتے تھے۔ مربی اطفال اور وفات تک انصاراللہ محمود آباد سٹیٹ کی عاملہ میں منتظم اصلاح و ارشاد کے علاوہ منتظم تعلیم و تربیت رہے۔ انصاراللہ کے پرچے مفوضہ کتب کے مکمل مطالعے اور قرآن کریم کے متعلقہ حصے کو پڑھ کر خود حل کرتے بلکہ دیگر انصار کی بھی عمومی رہنمائی کرتے۔ تربیتی مسائل کا گہرائی سے جائزہ لیتے اور مناسب انداز میں سمجھاتے۔ خصوصاً جھوٹ اور گالی گلوچ پر اپنے سے بڑی عمر کے انصار کو بھی حکمت سے منع کرتے۔ کچھ عرصہ کریانہ کی دکان چلائی۔ ناپ تول میں قرآنی ارشاد اور آنحضرت ﷺ کی نصیحت کو یاد رکھتے ہوئے سختی سے عمل کرتے کہ جب کسی کو دینے کے لئے سودا تولو تو جھکتا ہوا تولو اس بات کا اظہار احمدی تو ایک طرف غیر از جماعت اور ہندو گاہکوں نے آپ کی وفات پر کثرت سے کیا۔ خاکسار نے آپ کی زندگی کا مشاہدہ کیا تو سچ کو آپ کی شخصیت کا لازمی جزو پایا۔

محترم والد صاحب کی اپنے اہل و عیال اور خصوصاً اولاد کے لئے دعاؤں اور تربیت ہی کا ثمرہ ہے کہ آپ کی ساری اولاد اللہ تعالیٰ کے فضل سے خادم دین ہے۔

آپ کے چھ بیٹے اور دو بیٹیاں تھیں جن میں سے ایک بیٹا مکرم مسعود احمد عامر نوجوانی کی عمر میں بعمر پندرہ سال وفات پا گیا۔ ابوجان نے یہ صدمہ بڑے حوصلہ، صبر اور رب کی رضا کے تحت بشاشت سے برداشت کیا۔ اس وقت آپ کے چھ پوتے اور چار پوتیاں ہیں۔ آپ کی شادی آپ کے چچا مکرم چوہدری نور احمد صاحب سابق مینیجر ناصر آباد سٹیٹ کی بیٹی مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ سے ہوئی جو الحمدللہ اس وقت بقید حیات ہیں۔

وفات سے قبل بیماری کا عرصہ آپ نے انتہائی صبر، دعاؤں اور رب کی رضا پر رہتے ہوئے گزارا۔ چھ مہینے سے زائد عرصہ کمزوری اور بیماری کی وجہ سے چار پائی پر ہی گزارا۔ انتہائی تکلیف اور دکھ کے باوجود خلافت جوبلی کی دعاؤں سمیت کثرت سے ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھتے رہتے۔ محمود آباد فارم کی بیت الحمد میں آپ کا جنازہ خاکسار نے پڑھایا۔ جس میں دور و نزدیک سے آئے ہوئے سینکڑوں احمدی احباب نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ موصی تھے اور آپ کا چندہ وصیت و جائیداد کا حساب بالکل صاف تھا۔ بذریعہ ٹرین آپ کی میت ربوہ لائی گئی جہاں بیت المبارک میں بعد نماز عصر مورخہ 30/اگست 2007ء کو مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد آنمکرم نے ہی دعا کروائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت آپ کی نماز جنازہ غائب مورخہ 11/اکتوبر 2007ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن پڑھائی۔

پسماندگان میں آپ نے اہلیہ کے علاوہ پانچ بیٹے مکرم ماسٹر منصور احمد صاحب پرویز، مکرم خالد احمد صاحب شاکر، مکرم طارق احمد صاحب زاہد، مکرم راشد احمد صاحب نسیم، خاکسار مظفر احمد شہزاد اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کی مغفرت فرماتے ہوئے جنت النعیم میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کی اولاد کو بھی خدمت دین کی احسن رنگ میں توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ماخوذ

خطرناک اور جان لیوا کھیل یا خودکشی

موٹر سائیکل جمپنگ اور ون ویلنگ

کرکٹ، پولو، ہاکی، باکسنگ، کشتی رانی، ریسلنگ ایسے کھیل ہیں جن میں اجتماعی اور انفرادی سطح پر سخت محنت کرنے کی ضرورت پڑتی ہے جبکہ کئی کھیلوں میں مکمل فٹنس بھی ضروری ہوتی ہے اس طرح کئی کھیل ایسے خطرناک ہیں ذرا سی غلطی اور کوتاہی جان لے سکتی ہے۔ انہی خطرناک جان لیوا کھیلوں میں ایک کھیل موٹر سائیکل اور کار جمپنگ کا بھی ہے۔ دنیا بھر میں اس کے مقابلے ہوتے رہتے ہیں اور ہر کوئی اس میں ورلڈ ریکارڈ بنانے کے لئے محنت اور کوشش کرتا ہے لیکن شہرت کسی کسی کو ملتی ہے۔ موٹر سائیکل اور کار جمپنگ میں ہر سال نئے نئے ریکارڈ قائم ہوتے ہیں اور ریکارڈ بنانے والے کا نام گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں بھی درج ہوتا ہے۔ پاکستان میں یہ اعزاز 1987ء میں سلطان گولڈن کو بھی ملا اور آج پاکستان میں موٹر سائیکل اور کار جمپنگ کے مقابلے بھی ہوتے رہتے ہیں بلکہ اسی کی دہائی میں موٹر سائیکل ریس بھی پہلی بار لاہور میں منعقد ہوئی تھی جبکہ موٹر سائیکل جمپنگ میں سلطان گولڈن کے ریکارڈ کو توڑنے کے لئے کامران دریالیا نوجوان نے بھی کوشش کی تھی اور اس کی موٹر سائیکل دوسرے اتیج سے ٹکرا گئی اور وہ موقع پر ہی جان کی بازی ہار گیا، جس پر اس خطرناک کھیل کے لئے حفاظتی اقدامات اٹھانے کے لئے آواز بھی بلند کی گئی تا کہ اس کھیل کو کچھ اصولوں اور قواعد وضوابط کے مطابق کھیلا جائے تو بہتر ہے۔

اس کے علاوہ آج کے نوجوانوں میں جو خطرناک چیز اس کھیل کے حوالے سے دیکھنے میں آئی وہ ہے ''ون ویلنگ'' اس میں آج کے منچلے نوجوان رات گئے سڑکوں پر موٹر سائیکل کے سائلنسر نکال کر ون ویلنگ کرتے دکھائی دیتے ہیں اور اس سلسلہ میں اب تک کئی نوجوان موقع پر ہی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اس حوالے سے کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ کھیل نوجوانوں کے لئے بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ چند مخصوص کھیلوں کو وطن عزیز میں سرکاری سرپرستی حاصل ہے مگر بعض ایسے کھیل بھی ہیں جنہیں کھلاڑیوں نے ذاتی حیثیت سے زندہ رکھا ہوا ہے یا پھر کبھی کبھار انہیں حکومتی امداد بھی مل جاتی ہے لیکن وہ اتنی زیادہ نہیں ہوتی کہ جس سے اس کھیل کا پہیہ رواں دواں رکھا جاسکے۔ ان کھیلوں میں سے ایک کھیل موٹر سائیکل اور کار جمپ کا بھی ہے۔ اس کھیل نے ترقی یافتہ ممالک میں تو اس لئے تہلکہ مچا رکھا ہے کہ وہاں ہر کھیل کے لئے اس کا میدان مہیا کیا جاتا ہے مگر ہمارے ہاں ضلع لیول پر سپورٹس بجٹ تو مختص ہوتا ہے لیکن وہ صحیح استعمال نہیں ہوتا، کیوں نہیں ہوتا یہ الگ بحث ہے۔ زیر نظر فیچر میں ہمارا موضوع موٹر سائیکل اور کار جمپ ہے جس نے ماضی میں عالمی ریکارڈ قائم کئے آج وہ قصہ پارینہ بنتا جا رہا ہے۔ ماضی میں جب یہ کھیل گراؤنڈ تک محدود تھا تو اس کھیل کے شوقین نوجوانوں سے سڑکیں محفوظ تھیں، آج جب اس کھیل کے لئے مناسب جگہ اور اس کے انتظامات کا فقدان ہے، یہی وجہ ہے کہ نوجوان اپنے شوق کو جلا بخشنے کے لئے سڑکوں پر ون ویلنگ کرتے نظر آتے ہیں۔

کار اور موٹر سائیکل جمپنگ اور ون ویلنگ کے درمیان بڑا فرق ہے۔ ون ویلنگ جان لیوا کرتب ہے جس کے دوران سڑکوں پر درجنوں نوجوان ہلاک ہوئے اور سینکڑوں معذوری کی زندگی گزار رہے ہیں۔ ون ویلنگ کے خطرناک شوق کی ابتداء 1996ء سے ہوئی جب چند منچلوں نے لاہور کی بڑی بڑی شاہراہوں پر کرتب دکھانے کا آغاز کیا اور ان کے کئی گروہ بھی بن گئے۔ ون ویلنگ اگرچہ شادمان، جیل روڈ، گلبرگ اور قذافی سٹیڈیم کے قریب ہوتی تھی جب انڈر پاس بنے تو نہ صرف رات کو بلکہ اتوار کی صبح ون ویلنگ کی ٹولیاں پولیس کی پرواہ کئے بغیر کرتب دکھاتی بلکہ ان میں مقابلے ہونے لگے جس کے نتیجہ میں ون ویلنگ کرنے والے بلکہ راہگیر بھی ہلاک وزخمی ہوئے۔ ون ویلنگ کی ان کارروائیوں کو ختم کرنے کے لئے کئی بار پولیس بھی حرکت میں آئی لیکن پولیس سائرن (ہوٹر) کی آواز سنتے ہی یہ ایسے بھاگتے ہیں جیسے گدھے کے سر سے سینگ اور پولیس کے جاتے ہی پھر وہی موت کا کھیل شروع ہو جاتا ہے۔ آخر کار پنجاب اسمبلی نے ون ویلنگ پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا جس کے بعد مجاہد سکواڈ کا عملہ بھی ہفتہ اتوار کو چوکس ہو جاتا جس کے نتیجہ میں درجنوں نوجوان ون ویلنگ کرتے گرفتار کر لئے گئے اور ان کی موٹر سائیکلیں پکڑ لی گئیں۔ حکومت پنجاب نے 3/اپریل 2006ء میں موٹر سائیکل آرڈیننس 1965ء میں ترمیم کر کے 93/A کا اضافہ کیا گیا۔ سیکشن 1 جس کے تحت موٹر سائیکل پر کھڑے ہو کر یا لیٹ کر چلانے یا ویلنگ کرنے والوں کو چھ ماہ قید اور پانچ ہزار روپے جرمانہ جبکہ سیکشن 2 کے تحت اگر یہ جرم دوبارہ کیا گیا تو دو سال قید اور دس ہزار روپے جرمانہ اور سیکشن 3 کے تحت پولیس موٹر سائیکل قبضہ میں لے کر سیل کر سکتی ہے جبکہ سیشن 4 کے تحت پولیس سپرداری پر موٹر سائیکل نہیں دے سکتی جب تک عدالت میں ٹرائل نہ ہو اور عدالت اگر چاہے تو بحق سرکار موٹر سائیکل ضبط کر سکتی ہے۔ اگر کوئی کرتب کر کے ہلاک ہو جائے تو سپرداری پر موٹر سائیکل دی جاسکتی ہے۔ اس قانون کے بعد اگرچہ ون ویلنگ کے بڑے بڑے گروہ تو ختم ہو گئے لیکن اس خطرناک کھیل کو الیکٹرانک میڈیا پر دیکھ کر کئی نوجوان یہ کھیل کھیلنے کی کوشش کرتے ہیں اور اگر ون ویلنگ کرنے والے ذرا سی بے احتیاطی سے اگرچہ اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں اور اپنے والدین کو ایک کرب میں مبتلا کر جاتے ہیں اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسا شوق کرنے والوں کے لئے ایسا انتظام ہو کہ اگر وہ اس کھیل کو کھیلنا ہی چاہتے ہیں تو باقاعدہ تربیت لیں اور ان کے لئے ایسی جگہیں مخصوص کر دی جائیں جہاں یہ ایسے کرتب دکھا سکیں۔ کاش! ان کو یہ بات سمجھ میں آجائے کہ سڑکوں پر ون ویلنگ کر کے اپنی جان کو داؤ پر لگانے کے ساتھ ساتھ یہ دوسروں کے بھی جان و مال سے کھیل رہے ہوتے ہیں۔ لہٰذا ایسا شوق جو اپنی اور کسی کی جان لے اس پر حکومت نے پابندی لگا دی ہے اور پولیس فورس بھی ان کی سرکوبی کے لئے رکھ دی لیکن اب بھی ایسا خطرناک کھیل کھیلا جا رہا ہے جسے روکنے کے ہم حکومت کے ساتھ ساتھ والدین اور دوست احباب کا فرض ہے کہ وہ انہیں سمجھائیں اور الیکٹرانک میڈیا کو بھی اس سلسلے میں ایسے پروگرام دکھانے چاہئیں جس سے ایسا خطرناک کھیل کھیلنے والوں کی حوصلہ شکنی ہو۔

عالمی شہرت یافتہ سٹنٹ مین سلطان محمد خان گولڈن کے نام کو موٹر سائیکل ریمپ جمپ جو انہوں نے مارچ 1987ء میں نیشنل ہارس اینڈ کیٹل شو میں 249 فٹ کا جمپ لگا کر قائم کیا تھا، کی بنا پر گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں شامل کر لیا گیا تھا اسی طرح سلطان گولڈن نے کار جمپ کا عالمی ریکارڈ توڑنے کا عزم کر چکے تھے۔

جو قبل ازیں فرانس کے جیکولین ڈی گریڈ نے 234 فٹ کا قائم کیا تھا لہٰذا 23 مارچ کو ہونے والی جمپ میں گولڈن نے 290.3 فٹ کا فاصلہ طے کیا تھا کہ کار نے دو تین قلابازیاں کھائیں بعد ازاں سلطان گولڈن کو ہسپتال پہنچایا گیا جہاں سلطان گولڈن نے کہا تھا کہ انہوں نے عالمی ریکارڈ قائم کر دیا ہے اور وہ اب سے مزید بہتر بنائیں گے۔

پاکستان میں جب بھی موٹر سائیکل یا کار جمپنگ کا ذکر ہو اس میں سلطان گولڈن کا نام سرفہرست نظر آئے گا جنہوں نے اس خطرناک کھیل کی بدولت دنیا میں پاکستان کا نام بلند کیا اور موٹر سائیکل اور کار جمپنگ میں عالمی ریکارڈ قائم کئے۔

سلطان گولڈن کا تعلق صوبہ بلوچستان سے ہے اور ان کے بقول انہیں بچپن سے اس کھیل کا شوق تھا اور خواہش تھی کہ اپنے ملک کے لئے کوئی کارنامہ کریں بعد ازاں فلموں اور ٹی وی پر ہونے والی جمپ دیکھ کر اس کو سیکھنا شروع کیا اور پانچ سال کی مسلسل محنت کے بعد جمپ لگایا۔ اس کے لئے ریمپ بھی خود تیار کیا اور اس کے ذریعے پہلا جمپ پشین کے پرانے ایئرپورٹ پر لگایا جو چالیس فٹ کا تھا وہ کہتے ہیں حکومت نے مجھے عوام کے سامنے اس کا مظاہرہ کرنے کی اجازت نہیں دی کیونکہ ان کا مؤقف تھا کہ میرا کوئی اس کھیل میں استاد نہیں اس لئے اجازت نہیں دی جاسکتی۔ لہٰذا ایک دن میں اپنی موٹر سائیکل کا سائلنسر نکال کر ڈپٹی کمشنر پشین کے دفتر چلا گیا اور سیڑھیوں کے ذریعہ موٹر سائیکل چھت پر لے گیا اور ڈپٹی کمشنر کو دھمکی آمیز لہجے میں کہا کہ اگر مجھے تحریری اجازت نہ ملی تو میں دفتر سے موٹر سائیکل سمیت چھلانگ لگا دوں گا جس کے نتیجہ میں یہ ان کی مہربانی کہ انہوں نے مجھے اجازت دے دی۔ یوں 1981ء میں پشین میں پہلا آن ریکارڈ جمپ لگایا۔

جب ٹی وی والے انٹرویو کرنے آئے تو میں نے ان کے سامنے 120 فٹ جمپ لگایا۔ اس کھیل کے حوالے سے سلطان گولڈن نے کہا تھا کہ اس کھیل میں حفاظتی اقدامات بہت ضروری ہیں اور حکومت کو اس کی سرپرستی کرنی چاہئے۔

(نوائے وقت میگزین 5 نومبر 2006ء)

ترک دنیا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ترک دنیا کے یہ معنے نہیں ہیں کہ انسان سب کام کاج چھوڑ کر گوشہ نشینی اختیار کر لے۔ ہم اس بات سے منع نہیں کرتے کہ ملازم اپنی ملازمت کرے اور تاجر اپنی تجارت میں مصروف رہے اور زمیندار اپنی کاشت کا انتظام کرے، لیکن ہم یہ کہتے ہیں کہ انسان کو ایسا ہونا چاہئے کہ ؎

دست در کار و دل بایار

انسان خداتعالیٰ کی رضا مندی پر چلے۔ کسی معاملہ میں شریعت کے برخلاف کوئی کام نہ کرے۔ جب خداتعالیٰ مقدم ہو تو اسی میں نسان کی نجات ہے۔ دنیا داروں میں مداہنہ کی عادت بہت بڑھ گئی ہے۔ جس مذہب والے سے ملے اسی کی تعریف کر دی۔ خداتعالیٰ اس سے راضی نہیں۔ صحابہؓ میں بعض بڑے دولت مند تھے اور دنیا کے تمام کاروبار کرتے تھے اور اسلام میں بہت سے بادشاہ گزرے ہیں جو درویش سیرت تھے۔ تخت شاہی پر بیٹھے ہوئے تھے لیکن دل ہر وقت خداتعالیٰ کے ساتھ ہوتا۔ مگر آجکل تو لوگوں کا یہ حال ہے کہ جب دنیا کی طرف جھکتے ہیں تو ایسے دنیا کے ہو جاتے ہیں کہ دین پر ہنسی کرتے ہیں۔ نماز پر اعتراض کرتے ہیں اور وضو پر ہنسی اڑاتے ہیں۔ یہ لوگ ساری عمر تو دنیوی علوم کے پڑھنے میں گزار دیتے ہیں اور پھر دین کے معاملات میں رائے زنی کرنے لگتے ہیں۔ حالانکہ انسان کسی مضمون میں عمیق اسرار تب ہی نکال سکتا ہے جب اس کو اس امر کی طرف زیادہ توجہ ہو۔ ان لوگوں کو دین کے متعلق مصالح، معارف اور حقائق سے بالکل بے خبری ہے۔ دنیا کی زہریلی ہوا کا ان لوگوں کے دلوں پر زہرناک اثر ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 80-81)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 96522 میں محمد ارسلان احمد

ولد چوہدری فاروق احمد قوم جٹ گل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارسلان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری فاروق احمد ولد عنایت علی

مسل نمبر 96523 میں ڈاکٹر محمد صادق

ولد چوہدری صالح محمد (مرحوم) قوم گجر پیشہ میڈیکل سٹور عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P/O گوئی ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 4 کنال مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل سٹور مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد ڈاکٹر محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 96524 میں کرم حسین

ولد چوہدری نور محمد (مرحوم) قوم گجر پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 3 مرلہ (2 زمین برقبہ 3 کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3066 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کرم حسین۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد ڈاکٹر محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد باجوہ ولد منور احمد

مسل نمبر 96525 میں زبیسہ حسین

بنت چوہدری نذیر حسین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیسہ حسین۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد ڈاکٹر محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد باجوہ ولد منور احمد

مسل نمبر 96526 میں شفقت شبیر

ولد محمد شبیر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفقت شبیر۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد ڈاکٹر محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد باجوہ ولد منور احمد

مسل نمبر 96527 میں شاہد اقبال

ولد چوہدری عبدالحسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد ڈاکٹر محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد باجوہ ولد منور احمد

مسل نمبر 96528 میں عتیق الرحمٰن

ولد چوہدری حاکم دین قوم گجر پیشہ......عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد ڈاکٹر محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد باجوہ ولد منور احمد

مسل نمبر 96528 میں ظہور احمد

ولد چوہدری اللہ دتہ قوم گجر پیشہ......عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد ڈاکٹر محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد باجوہ ولد منور احمد

مسل نمبر 96530 میں محمد عارف

ولد عبدالعزیز (مرحوم) قوم گجر پیشہ......عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عارف۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد ڈاکٹر محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد باجوہ ولد منور احمد

مسل نمبر 96531 میں فیاض احمد

ولد عزیز احمد قوم ڈوگر پیشہ مزدوری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد عمران ولد محمد سردار۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 96532 میں حسنین سلیم

ولد محمد سلیم قوم ڈوگر پیشہ کاشتکاری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسنین سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد محمود احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 96533 میں طیب احمد

ولد محمد اسلم قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد عمران ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 96534 میں عثمان احمد

ولد محمد صدیق قوم ڈوگر پیشہ زمینداری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد فضل دین۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 96535 میں مدثر محمود

ولد مبشر اقبال قوم ڈوگر پیشہ کاشتکاری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد عمران ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 96536 میں محمد عمران

ولد محمد رزاق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد بوٹا ولد محمد مالک

مسل نمبر 96537 میں محمد افضال

ولد محمد مالک قوم سدھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد بوٹا طاہر ولد محمد مالک۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد امین

مسل نمبر 96538 میں عطاس احمد

ولد مشتاق احمد قوم جٹ بھلی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد بوٹا ولد محمد مالک

مسل نمبر 96539 میں شاہنواز

ولد محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میں منڈیالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہنواز۔ گواہ شد نمبر 1 عمار گلزیب ولد مشتاق احمد رانا۔ گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد رفیق احمد چوہدری

مسل نمبر 96540 میں محمد سلیمان

ولد محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ...... عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالیمن غربی سعادت ربوہ مالیتی تقریباً دس لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیمان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسان وصیت نمبر 43456۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعجاز ولد محمد رمضان

مسل نمبر 96541 میں علی احمد

ولد شکیل احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راحیل احمد خرم وصیت نمبر 72504۔ گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد وصیت نمبر 32492

مسل نمبر 96542 میں بشریٰ مختار

زوجہ مختار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ مختار۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور۔ گواہ شد نمبر 2 سید طلال احمد

مسل نمبر 96543 میں شازیہ نورین

بنت مختار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد

مسل نمبر 96544 میں ثناء نسیم

بنت نسیم احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد

مسل نمبر 96545 میں فائزہ نزہت

بنت عبدالشکور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ نزہت۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمالک ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد

مسل نمبر 96546 میں نائلہ کنول

بنت عبدالشکور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمالک ظفر وصیت نمبر 64692

مسل نمبر 96547 میں نصرت ناہید

بنت سعود احمد ناصر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سعود احمد ناصر

مسل نمبر 96548 میں محمد انور

ولد محمد اسحٰق قوم ملک پیشہ ڈرائیور عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور۔ گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 عامر علی خان

مسل نمبر 96549 میں آمنہ گلزار

بنت گلزار احمد قوم ساہی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ گلزار۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد مرزا

مسل نمبر 96550 میں انصر احمد

ولد محمد یوسف قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف شہزاد گواہ شد نمبر 2 محمد ریحان بھٹی

مسل نمبر 96551 میں شفقت پروین

زوجہ محمد ظفر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور چوڑیاں، ہار، انگوٹھی مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شفقت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 راشد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر

مسل نمبر 96552 میں عطیہ الرحمٰن

زوجہ ظفر اقبال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن اڑھائی تولے مالیتی -/55000 روپے (3) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید تصور

مسل نمبر 96553 میں جاہد محمود

ولد طارق محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا

جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 علی رضا

مسل نمبر 96554 میں حنیفاں بی بی

بیوہ ڈاکٹر عبدالغنی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/600000 روپے واقع طاہر آباد جنوبی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنیفاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 غلام حیدر

مسل نمبر 96555 میں مصباح منظور

بنت منظور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری (لاکٹ، انگوٹھیاں، بالیاں، ٹاپس) مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح منظور۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد

مسل نمبر 96556 میں محمد شریف

ولد حکیم غلام رسول قوم بُھلّر جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 52/P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم 3 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5450 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید

مسل نمبر 96557 میں عبداللہ جاوید

ولد عبدالغنی قوم فاروقی پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی دس لاکھ روپے کا نصف۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبداللہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد اقبال بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سلیم احمد انجم

مسل نمبر 96558 میں انعم ظفر

بنت ظفر احمد ملک قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزن اڑھائی تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد اقبال بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سلیم احمد انجم

مسل نمبر 96559 میں مریم ظفر

بنت ظفر احمد ملک قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلیم احمد انجم۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد اقبال بھٹی

مسل نمبر 96560 میں عبدالرحمٰن شاد

ولد محمد منشی خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 3/1 ایکڑ مالیتی 3 لاکھ روپے (2) نقد رقم مالیتی 1 لاکھ روپے (3) پلاٹ برقبہ دس مرلہ مشترکہ مالیتی 50 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن شاد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد اقبال بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 فیضان احمد

مسل نمبر 96561 میں خولہ مبشر

بنت مبشر احمد ڈار قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خولہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد باجوہ

مسل نمبر 96562 میں مہوش مظفر

بنت مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابوبھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد

مسل نمبر 96563 میں سائرہ خلیل

بنت خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابوبھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام معلم سلسلہ

مسل نمبر 96564 میں ممتاز بیگم

زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابوبھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) زیور طلائی 2 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد

مسل نمبر 96565 میں نبیل احمد

ولد محمد مسعود احمد طارق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ وصیت نمبر 52416۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد بھٹی ولد لطیف احمد بھٹی

مسل نمبر 96566 میں سمیع احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد مربی سلسلہ ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 96567 میں محمد آصف

ولد مختار الدین قوم جٹ جنبہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 96568 میں مبارک احمد نبیل

ولد محمد یوسف باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد نبیل۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور جاوید ولد عبدالجلیل خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع خان ولد چوہدری عبدالرحیم خان

مسل نمبر 96569 میں مرزا لقمان احمد توقیر

ولد مرزا نذیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل شفقت آباد جلال شاہی منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ/ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا القمان احمد توقیر۔ گواہ شد نمبر 1 میاں شریف احمد وصیت نمبر 27321۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا نذیر احمد والد موصی

مسل نمبر 96570 میں شاہنواز

ولد عبدالمجید قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F7/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان واقع ریلوے ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہنواز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان احمد ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 96571 میں حاجی طاہر منصور خان

ولد منصور الحسن خان (مرحوم) قوم راجپوت طور پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاجی طاہر منصور خان۔ گواہ شد نمبر 1 راشد منصور ولد منصور الحسن خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ریحان ولد ملک احمد خان ریحان

مسل نمبر 96572 میں فاتح الدین احمد

ولد بشیر الدین احمد قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 40x90 مربع فٹ کورنگ ٹاؤن اسلام آباد کا 1/2 حصہ (2) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع بحریہ ٹاؤن راولپنڈی (ابھی اقساط دے رہا ہوں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاتح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد رشید ولد میاں محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین احمد والد موصی

مسل نمبر 96573 میں عثمان غنی

ولد سعود احمد عرب قوم عرب پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان غنی۔ گواہ شد نمبر 1 سعود احمد عرب والد موصی وصیت نمبر 45859۔ گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ بن رشید ولد رشید احمد بھٹی

مسل نمبر 96574 میں عطاء المنان

ولد محمد خورشید قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 1998ء ساکن G9/2 بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 80 مرلہ جگہ چک نمبر 93/M لودھراں مالیتی اندازاً -/160000 روپے (2) 30 مرلہ جگہ بوچھال کلاں چکوال مالیتی اندازاً -/300000 روپے (3) مکان واقع بوچھال کلاں چکوال میں حصہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المنان۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چیمہ ولد اسد اللہ چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ بن رشید ولد رشید احمد بھٹی

مسل نمبر 96572 میں عامر حبیب

ولد محمد حبیب پرویز قوم ناگی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر حبیب۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء القدیر ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ بن رشید ولد رشید احمد بھٹی

مسل نمبر 96576 میں یاسمین طاہر

زوجہ میاں طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع مرید کے مالیتی -/200000 روپے (2) طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/400000 روپے (3) حق مہر -/150000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 لطف الرحمٰن ولد صوفی عبدالرحمٰن (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 دانش احمد ولد محمد یونس

مسل نمبر 96577 میں مرزا ہمایوں بیگ

ولد مرزا رشد بیگ قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت ...... ساکن سمن آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا ہمایوں بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 عابد منور قریشی ولد عبداللطیف منور۔ گواہ شد نمبر 2 عمر رشید ولد رشید حسن (مرحوم)

مسل نمبر 96578 میں شمیم منور

زوجہ منور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 2000ء ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم منور۔ گواہ شد نمبر 1 اسامہ بن طارق ولد طارق احمد پراچہ۔ گواہ شد نمبر 2 لطف الرحمٰن ولد صوفی عبدالرحمٰن

مسل نمبر 96579 میں زاہد محمود گورائیہ

ولد محمد انور شاکر قوم گورائیہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمید پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد محمود گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع عابد وصیت نمبر 47924۔ گواہ شد نمبر 2 احمد لقمان صادق ولد محمد صادق جنجوعہ

مسل نمبر 96580 میں ناصر محمود احمد

ولد غلام مہدی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود احمد ولد غلام مہدی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز خان وصیت نمبر 18066

مسل نمبر 96581 میں نصرت فیاض

زوجہ فیاض احمد ملک قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمیع ٹاؤن مغلپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/8000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت فیاض۔ گواہ شد نمبر 1 ملک اعجاز احمد ولد حمید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر افتخار احمد ملک ولد حمید احمد ملک

مسل نمبر 96582 میں اقراء فیاض

بنت فیاض احمد ملک قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمیع ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقراء ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 ملک اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر افتخار احمد ملک

مسل نمبر 96583 میں رضاء الرحمٰن

ولد ملک فیاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمیع ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضاء الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 ملک اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر افتخار احمد ملک

☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم ظفر اللہ صاحب کارکن ایوان محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم ہومیو ڈاکٹر طاہر حمید جہ صاحب واقف زندگی طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے 28 جنوری 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام فاران طاہر عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم حمید اللہ جہ صاحب مرحوم سابق کارکن دارالضیافت ربوہ کا پوتا اور مکرم ماسٹر عنایت اللہ صاحب مرحوم گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو دین و دنیا کی حسنات سے نوازے اور خلافت کا سچا مطیع اور فرمانبردار بنائے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مخدوم مجیب احمد طاہر صاحب میانی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم مخدوم الطاف احمد صاحب ولد مکرم مخدوم محمد ایوب صاحب 88 سال کی عمر میں مورخہ 25 جنوری 2009ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ 26 جنوری 2009ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز ظہر کے بعد بیت المبارک میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بعد ازاں قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم فدائی احمدی اور پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ آپ کو مختلف عہدوں پر جماعت کی خدمت کی توفیق ملی۔ لمبا عرصہ قائد خدام الاحمدیہ رہے پھر انصار اللہ میں پہنچے تو زعیم مجلس انصار اللہ منتخب ہوئے اور ایک لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی بعد ازاں 1970ء سے لے کر 2000ء تک بطور صدر جماعت احمدیہ میانی ضلع سرگودھا خدمت کی توفیق پائی۔ 2000ء سے صاحب فراش تھے اور جسمانی کمزوری کی وجہ سے بھاگ دوڑ سے قاصر تھے۔ مرحوم کے والد مکرم مخدوم محمد ایوب صاحب بھی ایک فدائی احمدی تھے اور ایک لمبا عرصہ بھیرہ اور میانی کے امیر جماعت رہے اور تاحیات جماعت کی خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑا ہے۔ آپ کی ساری اولاد آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخلص اور فدائی احمدی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نماز جنازہ حاضر وغائب

۞ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 5 فروری 2009ء کو قبل از نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

جنازہ حاضر

محترمہ مجیدہ منور صاحبہ

محترمہ مجیدہ منور صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری منور احمد صاحب۔ ہڈرز فیلڈ مورخہ یکم فروری 2009ء کو دل کے شدید حملہ سے 65 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب مرحوم نائب ناظر تعلیم کی بیٹی تھیں۔ آپ انتہائی نیک اور سلسلہ کا درد رکھنے والی خاتون تھیں۔ چار سال تک صدر لجنہ رہیں موصیہ تھیں۔ آپ نے اپنے پیچھے خاوند کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

جنازہ غائب

مکرم زبیر ہاشمی صاحب

مکرم زبیر ہاشمی صاحب مورخہ ونکوور کینیڈا 22 ستمبر 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، نیک، مخلص اور جماعت کے مستعد کارکن تھے۔ اپنے چندہ جات میں باقاعدہ اور مالی قربانی کرنے والے تھے۔ وینکوور میں ایک لمبے عرصہ سے مقیم تھے مختلف حیثیتوں سے جماعتی خدمات بجالاتے رہے۔ خدام الاحمدیہ کی سطح پر قائد خدام الاحمدیہ کی سطح پر قائد مجلس وینکوور، بعد میں جماعت کے سیکرٹری وصایا اور سیکرٹری صنعت و تجارت کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔ جماعت کے مہمانوں سے ہمیشہ محبت اور خلوص کے ساتھ پیش آتے تھے۔ نہایت ملنسار اور مہمان نواز تھے اور اسی وجہ سے ان کے احباب کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ اللہ تعالیٰ مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم اعجاز احمد ناگی صاحب نیلا گنبد لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو ایک سال قبل گرنے کی وجہ سے داہنی ٹانگ میں فریکچر آ گیا تھا ہڈی تو جڑ گئی ہے مگر چلنے پھرنے میں بدستور مشکلات کا سامنا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

نیز خاکسار کی چھوٹی بھابھی فرخندہ سجاد صاحبہ مقیم یو۔ کے کو چار ماہ قبل بلڈ کینسر کا عارضہ ہو گیا تھا جس کا مسلسل علاج جاری ہے۔ طبیعت بہت بہتر ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس موذی مرض سے بھابھی صاحبہ کو مکمل شفا عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شیخ ریاض محمود صاحب لاہور تقریباً ایک ماہ قبل دارالذکر میں تعمیراتی کام کرواتے ہوئے شیاٹیکا کے درد میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹرز نے مکمل بیڈ ریسٹ تجویز کیا ہے چلنے پھرنے اور اٹھنے بیٹھنے میں کافی تکلیف کا سامنا ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو تندرست و فعال زندگی سے نوازے۔ آمین

☆......☆......☆

چارلس ڈارون
انگریز سائنسدان

چارلس رابرٹ ڈارون (Charles Robert Darwin) 12 فروری 1809ء کو شروزبری میں پیدا ہوا۔ 1818ء میں 9 سال کی عمر میں اسے ڈاکٹر بٹلر کے عظیم مدرسے میں داخل کرا دیا گیا۔ وہ 1825ء تک یہیں تعلیم حاصل کرتا رہا۔ سکول کے دور میں یہ معدنیات جمع کرتا تھا۔ 1825ء میں اسے ڈاکٹری کی تعلیم کے لئے ایڈنبرا یونیورسٹی بھیج دیا گیا لیکن جب معلوم ہوا کہ وہ ڈاکٹری سیکھنے کے نا قابل ہے تو اس کے باپ نے اسے پادری بنانے کے لئے کیمبرج بھیج دیا۔ وہاں ڈارون کو بعض نئے دوست ملے جن کی صحبت کا اثر یہ ہوا کہ وہ مذہبی تعلیم چھوڑ کر سائنس کی طرف متوجہ ہو گیا۔

1831ء میں جب ڈارون تعلیم سے فارغ ہوا تو وہ علم الحیوانات کے ماہر کی حیثیت سے بیگل (Beagle) جہاز کے بحری سفر پر بھیج دیا گیا۔ یہ بحری سفر کوئی 5 سال تک جاری رہا اور ڈارون کو جنوبی امریکہ کے گرد اور مغربی بحرالکاہل کے بہت سے جزیروں میں چکر لگانے کا موقع ملا۔

ان مختلف علاقوں میں اس نے بے شمار زندہ اور متحجر جانور دیکھے جن سے اس نے یہی نتیجہ نکالا کہ ''بقائے اصلح'' (Survival of The Fittest) کا اصول صحیح ہے۔ ڈارون کو اس بات نے بہت متاثر کیا کہ ہر حیات اپنے ماحول کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لیتی ہے اور اپنے میں تبدیلیاں پیدا کر لیتی ہے۔

اگرچہ ڈارون نے اس نظریے کا خاکہ ہی تیار کر لیا تھا لیکن 1859ء میں اس نے اپنی مشہور کتاب ''اصل انواع'' (Origin of Species) شائع کی جس پر خوب ہنگامہ مچا۔ اس کی دوسری کتاب ''وراثت انسان'' (Descent of Man) 1871ء میں شائع ہوئی۔ اس کتاب میں اس نے انسان کے آباؤ اجداد کا پتہ چلانے کے لئے اپنے نظریہ ارتقاء کو استعمال کیا۔ یہ کتاب عام انسانوں تک بھی پہنچی۔ چنانچہ اس پر اور بھی زیادہ بحث مباحثہ ہوا۔ اس سے تین سال پہلے اس نے ایک اور کتاب میں یہ بتایا تھا کہ پودوں اور جانداروں میں خانگی زندگی سے کیا تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔

ڈارون کو نظریہ ارتقاء سے بہت شہرت ملی۔ جس کے مطابق انسان بندر سے بنا ہے اور بندر کسی اور جانور سے۔ حتیٰ کہ ڈارون کے اس نظریے کی زنجیر امیبا پر جا کر ٹوٹتی ہے۔ اس نظریہ ارتقاء کو عوام میں بہت مقبولیت حاصل ہوئی اور اس پر تنقید بھی بہت ہوئی کیونکہ یہ نظریہ مذہب سے متضاد تھا۔ لیکن جب اس کی دوسری کتاب ''شاندار آدمی'' شائع ہوئی تو اس کے لئے بہت مشکل پیدا ہو گئی۔

ڈارون نے 1839ء میں ایما ویج وڈ نامی خاتون سے شادی کی۔ ستمبر 1842ء میں اس نے ڈاؤن کے مقام پر ایک مکان خریدا۔ جہاں اس نے بقیہ زندگی گزاری۔ ڈارون 19/اپریل 1882ء کو فوت ہوا اور ویسٹ منسٹر ایبے میں دفن ہوا۔

اس کے بہت سے نظریات آج غلط ثابت ہو چکے ہیں۔

☆......☆......☆

خون کا عطیہ دے کر قیمتی جان بچائیں۔

شہد کی مکھیاں پالنے کیلئے
ٹریننگ پروگرام

۞ شہد کی مکھیاں پالنا اور ان سے شہد حاصل کر کے تجارتی بنیادوں پر فروخت کرنے کے سلسلہ میں نظارت صنعت و تجارت نے ایک ٹریننگ پروگرام ترتیب دیا ہے ایسے احباب جو کہ اس ٹریننگ سے استفادہ کرنا چاہتے ہوں وہ فوری طور پر نظارت ہذا کو درج ذیل پتہ پر اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت امیر صاحب ضلع سے تصدیق کروا کر جلد از جلد بھجوائیں۔

نوٹ: یہ پروگرام اسلام آباد میں یکم مارچ تا 15 مارچ 2009ء ہوگا اور فیلڈ میں ٹریننگ کرنا ہو گی۔

ایڈریس: نظارت صنعت و تجارت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔ 047-6213773

0344-7803391

info@sanat-o-tijarat

(نظارت صنعت و تجارت)

خبریں

دہشت گردی کے خلاف نئی پالیسی بنائیں گے، پاک امریکہ اتفاق

پاکستان اور امریکہ کے مابین دہشت گردی کے خاتمے کے حوالے سے امریکہ کی نئی حکمت عملی پر متوازی مشاورتی گروپ قائم کرنے پر اتفاق ہوگیا ہے۔ اس ضمن میں متعلقہ محکموں کی پاکستانی ٹیم امریکہ کا مارچ میں دورہ کرے گی تاکہ نئی امریکی انتظامیہ کے ساتھ نئی حکمت عملی کو نیٹو کانفرنس سے قبل تشکیل دیا جاسکے۔ اس بات پر اتفاق وزیراعظم گیلانی اور امریکہ کے خصوصی ایلچی رچرڈ ہالبروک کے مابین وزیراعظم ہاؤس میں ہونے والی ملاقات میں طے پایا۔

فاٹا میں دہشت گردوں کی پناہ گاہیں ختم کرنا ضروری ہے

امریکی صدر بارک اوباما نے کہا ہے کہ پاکستان کے قبائلی علاقوں (فاٹا) میں القاعدہ کے دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہیں ہیں اور ان کو ختم کرنا انتہائی ضروری ہے۔ صدارت کا منصب سنبھالنے کے بعد اپنی پہلی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے امریکی صدر نے کہا کہ ان کی انتظامیہ القاعدہ سے نمٹنے کے لئے اپنائے گئے پرانے طریقہ کار کا ازسرنو جائزہ لے رہی ہے۔ امریکی خصوصی نمائندہ رچرڈ ہالبروک جو کہ پاکستان کے دورے پر ہیں وہ پاکستان پر واضح کرنے کی کوشش کریں گے کہ القاعدہ کی محفوظ پناہ گاہوں کو ختم کرنا خود پاکستان کے لئے بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا امریکہ کیلئے۔

پاکستان ایران کے ساتھ گیس پائپ لائن منصوبہ خود مکمل کرے گا

پاکستان نے ایران کے ساتھ گیس پائپ لائن کے منصوبے کو خود مکمل کرنے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق وزارت خزانہ نے ایران سے پائپ لائن کے لئے انٹرسٹیٹ گیس کمپنی کو گرین سگنل دے دیا ہے۔ ایران سے لائی جانے والی گیس پائپ لائن 70 انچ کی بجائے 42 انچ قطر کی ہوگی۔ ایران سے گیس پائپ لائن منصوبے پر لاگت کم کردی گئی ہے۔ گیس پائپ لائن کی لاگت کا تخمینہ ڈیڑھ ارب ڈالر ہے۔ منصوبے کے لئے اوورسیز پاکستانیوں کو 50 کروڑ ڈالر کے بانڈز دیئے جائیں گے گیس پائپ لائن کی لاگت آمدنی سے ڈیڑھ سال میں وصول ہوجائے گی۔

بھارتی خفیہ ایجنسی ''را'' کے 8 ایجنٹ گرفتار

قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بھارتی خفیہ ایجنسی ''را'' کے 8 ایجنٹوں کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے اہم دستاویزات اور نقشے برآمد کرلئے ہیں۔ ان ایجنٹوں کو لاہور کے سرحدی گاؤں سے گرفتار ہونے والے تین ملزموں کی نشاندہی پر گرفتار کیا گیا یہ بھارتی دہشت گرد کچھ عرصہ قبل کھوکھرا پار موناباؤ ٹرین کے ذریعے پاکستان میں داخل ہوئے تھے۔

اقتصادی رابطہ کمیٹی نے گندم کا خریداری ہدف 50 سے 65 لاکھ ٹن کرنے کی منظوری دیدی

اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں گندم کی خریداری کا ہدف 50 لاکھ ٹن سے 65 لاکھ ٹن کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ جنوری 2009ء میں زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 10 ارب 80 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئے ہیں۔ دسمبر 2008ء کے مقابلے میں گزشتہ ماہ افراط زر میں 2.8 فیصد کمی ہوئی ہے ملک میں جاری یوریا کے بحران سے نمٹنے کے لئے 52 فیصد درآمدی یوریا موصول ہو گیا ہے۔

چین میں نیٹ استعمال کرنے والے افراد کی تعداد 30 کروڑ کے قریب پہنچ گئی

چین میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والے افراد کی تعداد 30 کروڑ کے قریب پہنچ گئی ہے۔ چائنا انٹرنیٹ نیٹ ورک انفارمیشن سنٹر کے اعداد وشمار کے مطابق ملک میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والے افراد کی تعداد اب 29 کروڑ 80 لاکھ سے زائد ہوچکی ہے جبکہ صرف 6 ماہ قبل یہ تعداد 25 کروڑ 30 لاکھ تھی۔ امریکہ دوسرے نمبر پر ہے جہاں جون 2008ء تک انٹرنیٹ صارفین کی تعداد 22 کروڑ 30 لاکھ تھی۔ چین میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والے افراد کی تعداد میں 2007ء کے مقابلے میں قریباً 42 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔فروری	
طلوع فجر	5:26
طلوع آفتاب	6:52
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:54

RESOURCES

Offshore Resources
Outsource for value and service
Outsourcing human resources for
Software and data management services
-Customized Application Development
-Web Designing
-Remote Database Management
- E- Commerce
- Network Infrastructure
- Remote PMO
- Call Center Resources
Become a Part of Global Business. Drop Your Cvs To O-Res
www.o-resources.com; Email: info@o-resources.com

We are One of the leading in Pakistan mainly Deal in sale of New Vehicles, Spare Parts & after Sale Services through the Branches mentioned below to say
To all our Concerns, Clients & Vendors/ Suppliers
TOYOTA 2 Year 50,000Km warranty

Toyota
Faisalabad Motors,
An Authorized 3S Automobile Dealership Which is declared
"The Best of the Best Dealership" in Consecutive 3 Years by Indus Motor Company Ltd.
Deals in Sale of all New Brands of Toyota & Daihatsu (041-8722002, 8722007) Sale of Spare Parts (041-8722003) &Services (041-8722005, 8732040).Introduce Express Maintenance in Services.
For Appointment Please contact (041-8722005).
Address: West Canal Road, Mansoor Abad, Faisalabad. Ph: 041-8719902, 8712002, 8712004, 111-000-052
Fax: 041-8712003
Toyota Sargodha Motors, Sargodha
An Authorized 3S Automobile Dealership of Indus
Address: Lahore Road Sargodha (Ph: 048-2321801-02,2321803)
Lahore central Motors, (Pvt)Ltd
HINO

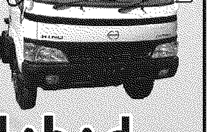

An Authorized Automobile of Hino Pak.Ltd.
Address: Multan Road Lahore.
Ph: 042-7512007, Fax: 042-7512008
NASIR TRADERS, FAISALABAD.
One Of The Largest Importers & Exporters Of
Al-Nasir Motors, Karachi
One Of The Largest Importers & Exporters Of
MRK CAR CARRIERS
A freight forwarding Co heaving a fleet of trailers

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

اقصیٰ فیبرکس
لیڈیز جینٹس Bonanza شلوار قمیص جرسیاں
انڈین زنانہ سوٹ، مردانہ کھدر، واش اینڈ وئیر
ریڈی میڈ بچگانہ سوٹ ایک دام۔ مناسب قیمت
اقصیٰ چوک ربوہ 0300-7704339

Future Race Academy Rabwah
Admission Open in following classes Junior & Senior Nursery
0332-7057097,047-6213194

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کرسکتے ہیں
D-424 فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

FD-10